احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعرات 19 مارچ 2015ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 19 مارچ 2015ء 27 جمادی الاول 1436 ہجری 19 امان 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 65

عمدہ بکری لے آئے

ایک صحابی رسولؐ ایک پہاڑی درے میں بکریاں چرا رہے تھے کہ رسول کریم ﷺ کی طرف سے زکوٰۃ وصول کرنے والے آ گئے۔ صحابی نے پوچھا مجھے کیا دینا ہوگا۔ بتایا گیا کہ ایک بکری اس پر وہ صحابی ایک نہایت عمدہ فربہ گابھن بکری لے آئے مگر لینے والے نے انکار کر دیا کہ رسول کریمؐ نے زیادہ قیمتی مال لینے سے منع کیا ہے۔ اس پر وہ ذرا کم قیمت بکری لے آئے تو بکری قبول کر لی گئی۔

(سنن ابی داؤد کتاب الزکوٰۃ باب فی زکوٰۃ السائمہ حدیث نمبر: 1348)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

’’بعض بدیوں سے بعض اعمال حبط بھی ہو جاتے ہیں۔ ریا کاری بھی حبط اعمال کے واسطے ایک خطرناک کیڑا ہے۔ مثلاً ایک مجلس میں چندہ ہوتا ہے۔ ایک شخص اٹھتا ہے۔ میرا پانصد روپیہ لکھا جاوے۔ اب اگر صرف دکھاوے اور واہ واہ کی آواز کے واسطے یا نام پیدا کرنے کے واسطے ایسا کرتا ہے تو اس کا اجر اس نے پا لیا۔ عنداللہ اس کے واسطے کوئی اجر نہ ہوگا۔ اس موقعہ پر ہمیں ایک نقل تذکرۃ الاولیاء کی یاد آ گئی۔ لکھا ہے کہ ایک بزرگ تھے ان کو دس ہزار روپیہ کی سخت ضرورت پیش آ گئی۔ انہوں نے اپنی ضرورت کا اظہار کیا تو ایک بزرگ تھے ان کو دس ہزار روپیہ کی تھیلی ان کے آگے لا رکھی۔ اب وہ بزرگ لگے اس شخص کی تعریف کرنے اور ایک گھنٹہ تک برابر اس کی تعریف کی۔ آخر وہ شخص جس نے روپیہ دیا تھا مجلس میں سے اُٹھ کھڑا ہوا اور گھر سے واپس لوٹ کر عرض کی کہ مجھ سے تو سخت غلطی ہوئی۔ اصل میں وہ روپیہ تو میری ماں کا تھا اور میں اس کا روپیہ خود بخود دینے کا مختار نہ تھا۔ روپیہ مجھے دے دیا جاوے۔ اب لگی اس کو بجائے تعریف کے لعن طعن ہونے اور لوگ کہنے لگے کہ صاف معلوم ہوتا ہے کہ اس نے بناوٹ کی ہے۔ بہانہ کرتا ہے وغیرہ وغیرہ مگر جب وقت گزر گیا اور رات کی سنسان گھڑیاں تھیں کہ وہی شخص وہی روپیہ لے کر اسی بزرگ کے مکان پر چپکے سے آئے اور وہی روپیہ پیش کر کے عرض کی کہ حضور میں نے روپیہ اللہ تعالیٰ کے واسطے دیا تھا نہ کہ تعریفیں سننے کے واسطے۔ اب آپ کو قسم ہے خدا کی کہ آپ اس روپیہ کا کسی سے ذکر نہ کریں۔ یہ سن کر وہ بزرگ رو پڑے اس خیال سے کہ اب جب تک یہ شخص جئے گا لوگ اسے گالیاں دیں گے۔ طعن وتشنیع کریں گے ملامت ہی کیا کریں گے۔ ان کو اس حقیقت کی کیا خبر؟

غرض جس کام میں ریا کاری کا ذرّہ بھی ہو وہ ضائع جاتا ہے۔ اس کی وہی مثال ہے جیسے ایک اعلیٰ قسم کے عمدہ کھانے میں کتا منہ ڈال دے۔‘‘ (ملفوظات جلد 5 صفحہ 658-659)

’’ایک شخص جس کے متعلق یہ خیال ہے کہ وہ ریا نہیں کرتا۔ جب ریا کا وقت ہو اور وہ نہ کرے تو ثابت ہوگا کہ نہیں کرتا۔ لیکن جیسا کہ ابھی میں نے ذکر کیا بعض اوقات ان عادتوں کا محل ایسا ہوتا ہے کہ وہ بدل کر نیک ہو جاتی ہیں۔ چنانچہ نماز جو باجماعت پڑھتا ہے اس میں بھی ایک ریا تو ہے لیکن انسان کی غرض اگر نمائش ہی ہو تو بیشک ریا ہے اور اگر اس سے غرض اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری مقصود ہے تو یہ ایک عجیب نعمت ہے۔ پس (بیوت) میں بھی نمازیں پڑھو اور گھروں میں بھی۔ **ایسا ہی ایک جگہ دین کے کام کے لئے چندہ ہو رہا ہو۔ ایک شخص دیکھتا ہے کہ لوگ بیدار نہیں ہوتے اور خاموش ہیں۔ وہ محض اس خیال سے کہ لوگوں کو تحریک ہو سب سے پہلے چندہ دیتا ہے۔ بظاہر یہ ریا ہوگی لیکن ثواب کا باعث ہوگی۔** اسی طرح خدا تعالیٰ نے قرآن شریف میں فرمایا ہے۔ ...... زمین پر اکڑ کر نہ چلو۔ لیکن حدیث سے ثابت ہے کہ ایک جنگ میں ایک شخص اکڑ کر اور چھاتی نکال کر چلتا تھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھ کر فرمایا کہ یہ فعل خدا تعالیٰ کو ناپسند ہے لیکن اس وقت اللہ تعالیٰ اس کو پسند کرتا ہے۔ پس ع

گر حفظ مراتب نہ کنی زندیقی

غرض خلق محل پر مومن اور غیر محل پر کافر بنا دیتا ہے۔ میں پہلے کہہ چکا ہوں کہ کوئی خُلق بُرا نہیں بلکہ بد استعمالی سے بُرے ہو جاتے ہیں۔‘‘

(احمدی اور غیر ...... میں فرق۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 486)

تحریک وقف عارضی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ارشاد فرماتے ہیں۔

’’تحریک وقف عارضی یہ ہے کہ احمدی دوست کم از کم پندرہ دن کیلئے (دو ہفتہ سے چھ ہفتہ تک) عارضی طور پر وقف کریں اور اپنے خرچ پر اس جگہ جائیں جہاں ان کو بھیجا جائے اور اپنے خرچ پر وہاں یہ ایام گزاریں۔ اس تحریک کے پیش نظر ذہن میں بہت سے مقاصد تھے۔ اول تو یہ کہ جماعت احمدیہ جسے اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں قائم کیا ہے اسکا ایک بڑا مقصد یہ ہے کہ نوع انسانی کو محبت کے رشتوں میں باندھ کر (۔) واحدہ بنا دیا جائے۔‘‘

(خطبات ناصر جلد 7 صفحہ 19)

(مرسلہ: ایڈیشنل نظارت تعلیم القرآن ووقف عارضی ربوہ)

☆..................☆..................☆

دو نفلوں کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 3 دسمبر 2010ء کے خطبہ جمعہ میں احمدی احباب کو روزانہ دو نوافل ادا کرنے کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:۔

پس ان حالات میں دنیا بھر کی جماعتوں کے تمام افراد کو میں خاص طور پر اپنے مظلوم اور تکلیف اور مشکلات میں گرفتار بھائیوں کے لئے دعاؤں کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کم از کم دو نفل روزانہ صرف ان لوگوں کیلئے ہر احمدی ادا کرے جو احمدیت کی وجہ سے کسی بھی قسم کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ جو ظالمانہ قوانین کی وجہ سے اپنی شہری اور مذہبی آزادیوں سے محروم کر دیئے گئے ہیں۔ اسی طرح جماعتی ترقی کے لئے بھی خاص طور پر دعائیں کریں۔ پس اگر ہر احمدی اپنے دل کی بے چینی کو خدا تعالیٰ کے حضور پہلے سے بڑھ کر پیش کرے گا تو خود مشاہدہ کرے گا کہ اللہ تعالیٰ کے پیار کی نظر اس پر کس طرح پڑ رہی ہے پہلے سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ ان کو اپنے حصار میں لے لے گا۔

(روزنامہ الفضل 18 جنوری 2011ء)

پبلشر وپرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دار النصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال وجواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

خطبہ جمعہ 6 فروری 2015ء

س: کتب حضرت مسیح موعود پڑھنے سے منفی اور مثبت اثرات کس طرح قائم ہوتے ہیں ؟

ج: فرمایا! حضرت مسیح موعود کی کتب کے پڑھنے کے منفی اور مثبت اثرات جس طرح جس سوچ کے ساتھ انسان پڑھتا ہے اسی طرح کے اثرات قائم ہوتے ہیں۔ debate وغیرہ بعض دفعہ ایمان میں خرابی کا باعث بن جاتی ہیں۔ حضرت مصلح موعود ایک واقعہ بیان فرماتے ہیں کہ مولوی محمد احسن صاحب امروہی نے حضرت مسیح موعود کو سنایا کہ مولوی بشیر محمد صاحب حضرت مسیح موعود کے بہت مؤید تھے اور میں بہت مخالف تھا۔ ایک دفعہ مولوی محمد احسن صاحب نے مولوی بشیر صاحب کو کہا کہ آ ؤ مباحثہ کر لیتے ہیں کہ آیا یہ مجدد ہیں کہ نہیں لیکن مباحثے کی صورت کیا ہوگی کہ آپ چونکہ مؤید ہیں تائید کرنے والے ہیں آپ مخالفانہ نگاہ سے کتابیں پڑھیں اور میں مخالف ہوں اس لئے میں موافقانہ نگاہ سے پڑھوں گا۔ اور سات آٹھ دن کتابوں کے مطالعے کے مقرر ہو گئے۔ دونوں نے کتابوں کا مطالعہ کیا۔ نتیجہ یہ ہوا مولوی محمد احسن صاحب کہتے ہیں کہ میں جو مخالف تھا احمدی ہو گیا اور وہ جو قریب تھے بالکل دور چلے گئے۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ علم النفس کی رو سے debates کرنا سخت مضر ہے اور بعض اوقات سخت نقصان کا موجب بن جاتا ہے۔ یہ ایسے باریک مسائل ہیں جن کو سمجھنے کے لئے ہر مدرس اہلیت نہیں رکھتا۔ پس اچھی بات میں بھی اگر تنقید کی نظر سے اعتراض کی نظر سے مطلب نکالنے کی کوشش کریں تو وہی ٹھوکر کا باعث بن جاتی ہیں۔

س: حضور انور نے کتب حضرت مسیح موعود پر معترضین کے اعتراض کرنے کی اصل وجہ کیا بیان فرمائی ؟

ج: فرمایا! حضرت مسیح موعود کی کتب پر بہت سے لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ ہم نے پڑھا۔ یہ لکھا ہوا ہے اور وہ لکھا ہوا ہے۔ اس لئے کہ وہ پڑھتے ہی اعتراض کرنے کے لئے ہیں اور پھر سیاق و سباق سے بھی نہیں ملاتے۔ تو یہ کچھ نئی چیز نہیں ہے اعتراض کرنے والے تو خدا تعالیٰ کے کلام میں بھی اعتراض نکال لیتے ہیں۔ پس چاہے خدا تعالیٰ کا کلام ہی کیوں نہ ہو اس وقت تک فائدہ نہیں دیتا جب تک پاک دل ہو کر پڑھنے کی کوشش نہ کی جائے۔

س: نماز کی اہمیت کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کا واقعہ درج کریں؟

ج: حضرت مصلح موعود نے فرمایا حضرت مسیح موعود ایک دفعہ کسی مقدمے کی پیروی کے لئے گئے اور مقدمے کے پیش ہونے میں دیر ہو گئی۔ نماز کا وقت آ گیا۔ آپ باوجود لوگوں کے منع کرنے کے نماز کے لئے چلے گئے اور جانے کے بعد ہی مقدمے کی پیروی کے لئے بلائے گئے مگر آپ عبادت میں مشغول تھے۔ اس سے فارغ ہوئے تو عدالت میں آئے۔ حسب قاعدہ جو حکومت کا قاعدہ ہے چاہئے تو یہ تھا کہ مجسٹریٹ یکطرفہ ڈگری کر دیتا آپ کے خلاف مگر اللہ تعالیٰ کو آپ کی یہ بات ایسی پسند آئی کہ اس نے مجسٹریٹ کی توجہ اس طرف کروائی کہ یہ نماز پڑھ رہے ہیں عبادت کر رہے ہیں اور اس نے آپ کی غیر حاضری کو نظر انداز کر کے فیصلہ آپ کے حق میں یا آپ کے والد صاحب کے حق میں کر دیا۔

س: حضرت مصلح موعود نے حضرت مسیح موعود کا نمونہ پیش کرتے ہوئے نماز باجماعت کی کیا اہمیت بیان فرمائی؟

ج: حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ ایک نماز باجماعت کی یہ ترکیب ہے کہ بیوی بچوں کو ساتھ لے کر جماعت کرا لی جائے۔ عادت نہ ہونے کی وجہ سے باجماعت نماز کی قیمت لوگوں کے دلوں میں نہیں رہی۔ علیحدہ نماز پڑھنے کی عادت کو ترک کر کے نماز باجماعت کی عادت ڈالنی چاہئے۔ حضرت مسیح موعود ایسے مواقع پر جب نماز کیلئے بیت الذکر میں نہ جا سکتے تھے تو گھر میں ہی جماعت کرا لیا کرتے تھے اور شاذ ہی کسی مجبوری کے ماتحت الگ نماز پڑھتے تھے۔ پس اول تو ہر جگہ دوستوں کو جماعت کے ساتھ مل کر نماز ادا کرنی چاہئے اور جس کو یہ موقع نہ ملے اسے چاہئے کہ اپنے بیوی بچوں کے ساتھ ہی مل کر نماز باجماعت کرا لیا کرے۔ ہر جگہ دوستوں کو نماز باجماعت کا انتظام کرنا چاہئے۔ جہاں شہر بڑا ہو۔ دوست دور دور رہتے ہوں۔ وہاں محلے دار جو ہیں ان کو جماعت کا انتظام کرنا چاہئے۔ جہاں بیوت الذکر نہیں ہیں وہاں بیوت الذکر بنانے کی کوشش کرنی چاہئے۔

س: نماز کو سنوار کر پڑھنے کی اہمیت واضح کریں؟

ج: حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ تمام قیود اور پابندیوں کے ساتھ نماز پڑھنا ایک انتہا درجے کی خوبصورت چیز ہے مگر جب ہم اپنی غفلت اور نادانی کی وجہ سے اس کو چھانٹتے چلے جائیں تو وہ بے فائدہ اور لغو چیز بن جاتی ہے۔ نماز کی خوبصورتی اس کو سنوار کر پڑھنے میں ہے لیکن اگر نہ سنوار کر پڑھیں تو پھر وہ لغو چیز ہو جاتی ہے اور ایسی نماز کبھی بابرکت نہیں ہو سکتی۔ حضرت مسیح موعود فرمایا کرتے تھے کہ لوگ نماز اس طرح پڑھتے ہیں جس طرح مرغ ٹھونگے مار کر دانے چگتے ہیں ایسی نماز یقیناً کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی بلکہ بعض دفعہ ایسی نماز لعنت کا موجب بن جاتی ہے۔

س: سلام پھیلانے کی بابت حضور انور نے کیا نصیحت فرمائی ؟

ج: فرمایا! ایک دفعہ کسی نے حضرت مصلح موعود کو شکایت کی کہ ماتحت ہمیں سلام نہیں کرتے یا چھوٹے جو ہیں وہ بڑوں کو سلام نہیں کرتے۔ اس پر آپ نے یہ نصیحت فرمائی کہ سلام کرنے کا حکم دونوں کے لئے یکساں ہے۔ اگر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم ایک بھائی نہیں مانتا تو کیوں نہ ہم خود اس پر عمل کر لیں۔ پس اگر شکایت درست ہے تو یہ فعل عقل کے خلاف اور اخلاق سے گرا ہوا ہے۔ یہ کہیں حکم نہیں کہ سلام صرف چھوٹا کرے بڑا نہ کرے۔ اگر ماتحت نے نہیں کیا تو افسر خود پہل کر دے۔ فرماتے ہیں کہ میرا اپنا یہ طریق ہے کہ جب خیال کرتا ہوں تو میں خود پہلے سلام کہہ دیتا ہوں۔ بعض دفعہ خیال نہیں ہوتا تو دوسرے کہہ دیتے ہیں۔

س: ایمانی طاقت کے فوائد بتائیں؟

ج: حضرت مصلح موعود نے ایک واقعہ بیان کر کے فرمایا کہ ایمان کی طاقت بہت بڑی ہوتی ہے۔ حضرت مسیح موعود کا واقعہ ہے کہ ایک دفعہ آپ گورداسپور میں تھے۔ خواجہ کمال الدین صاحب اور بعض دوسرے احمدی بہت گھبرائے ہوئے آئے اور کہا کہ فلاں مجسٹریٹ جس کے پاس مقدمہ ہے لاہور گیا تھا۔ آریوں نے اس پر بہت زور دیا کہ مرزا صاحب ہمارے مذہب کے سخت مخالف ہیں ان کو ضرور سزا دو خواہ ایک ہی دن کی کیوں نہ ہو۔ یہ تمہاری قومی خدمت ہوگی اور وہ ان سے وعدہ کر کے آیا ہے کہ میں ضرور سزا دوں گا۔ حضرت مسیح موعود نے یہ بات سنی تو آپ لیٹے ہوئے تھے یہ سن کر آپ کہنی کے بل ایک پہلو پر ہو گئے اور فرمایا خواجہ صاحب! آپ کیسی باتیں کرتے ہیں کیا کوئی خدا تعالیٰ کے شیر پر ہاتھ ڈال سکتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس مجسٹریٹ کو یہ سزا دی کہ پہلے تو اس کا گورداسپور سے تبادلہ ہو گیا پھر اس کا تنزل ہو گیا یعنی وہ ای ایس سی سے منصف بنا دیا گیا اور فیصلہ دوسرے مجسٹریٹ نے آ کر کیا۔ تو ایمان کی طاقت بڑی زبردست ہوتی ہے اور کوئی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔

س: بہادری اور جرأت قائم کرنے کے لئے کس امر کی ضرورت ہے؟

ج: حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں ایک دفعہ رستم کے گھر چور آ گیا۔ رستم نے چور کو پکڑنے کی کوشش کی۔ چور کشتی لڑنا جانتا تھا۔ اس نے رستم کو نیچے گرا دیا۔ جب رستم نے دیکھا کہ اب تو میں مارا جاؤں گا تو اس نے کہا آ گیا رستم۔ چور نے جب یہ آواز سنی تو فوراً اسے چھوڑ کر بھاگا۔ غرض چور رستم کے ساتھ تو لڑتا رہا بلکہ اسے نیچے گرا لیا مگر رستم کے نام سے ڈر کر بھاگا۔ اس حوالے سے آپ نے یہ بھی نصیحت فرمائی کہ بعض دفعہ بعض لوگ ایسی افواہیں پھیلا دیتے ہیں جس سے لوگوں کے حوصلے پست ہو جاتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ اگر آدمی کے گھر میں آگ لگی ہو۔ اس پر اتنا اثر نہیں ہوتا۔ ٹھیک ہے کوشش کرتا ہے بجھانے کی لیکن جتنا یہ خبر سن کر ہوتا ہے کہ اس کے گھر کو آگ لگ گئی اور وہ وہاں موجود نہیں تھا۔ پھر آپ نے فرمایا۔ جنگ کے دنوں کے یہ حالات تھے کہ کسی جگہ بموں کا پڑنا اتنا خطرناک نہیں ہوتا جتنا یہ شور پڑ جانا کہ بم پڑ رہے ہیں۔ تو غلط افواہیں جو ہیں بعض دفعہ بزدلی پیدا کر دیتی ہیں۔ پس اپنی بہادری اور جرأت کو قائم کرنے کے لئے یہ امر نہایت ضروری ہے کہ غلط افواہوں کو پھیلنے سے روکا جائے اور اس کا مقابلہ کیا جائے۔ ہمیشہ افواہوں سے بچنا چاہئے اور ایسے حالات میں جرأت کا مظاہرہ بھی کرنا چاہئے۔

س: حضرت مسیح موعود جب ایک مقدمہ کے سلسلہ میں جہلم تشریف لے گئے تو خدا تعالیٰ کی طرف سے کس سلوک کا اظہار سامنے آیا؟

ج: فرمایا! جہلم کے مقام پر عدالت میں حاضر ہونے کیلئے آپ کے نام سمن جاری ہوا۔ چنانچہ آپ وہاں تشریف لے گئے۔ یہ سفر آپ کی کامیابی کے شروع ہونے کا پہلا نشان تھا کہ گویا آپ ایک فوجداری مقدمے کی جوابدہی کے لئے جا رہے تھے لیکن پھر بھی لوگوں کے ہجوم کا یہ حال تھا کہ اس کا کوئی اندازہ نہیں ہو سکتا۔ جس وقت آپ جہلم کے سٹیشن پر اترے ہیں اس وقت وہاں اس قدر انبوہ کثیر تھا کہ پلیٹ فارم پر کھڑے ہونے کی جگہ نہ رہی بلکہ سٹیشن کے باہر بھی دورویہ سڑکوں پر لوگوں کی اتنی بھیڑ تھی کہ گاڑی کا گزرنا مشکل ہو گیا تھا۔ اہل شہر کے علاوہ ہزاروں آدمی دیہات سے بھی آپ کی زیارت کے لئے آئے تھے۔ قریباً ایک ہزار آدمی نے اس جگہ بیعت کی اور جب آپ عدالت میں حاضر ہونے کے لئے گئے تو اس قدر مخلوق کارروائی مقدمہ سننے کے لئے موجود تھی کہ عدالت کو انتظام کرنا مشکل ہو گیا۔ دور میدان تک لوگ پھیلے ہوئے تھے۔ بہر حال پہلی پیشی میں آپ بری کئے گئے اور مع الخیر واپس تشریف لے آئے۔ 1903ء سے جماعت کی ترقی حیرت انگیز طریق سے شروع ہو گئی اور بعض دفعہ ایک ایک دن میں پانچ پانچ سو آدمی بیعت کے خطوط لکھتے تھے اور آپ کے پیرو اپنی تعداد میں ہزاروں لاکھوں تک پہنچ گئے۔ ہر قسم کے لوگوں نے آپ کے ہاتھ پر بیعت کی اور یہ سلسلہ بڑے زور سے پھیلنا شروع ہو گیا اور پنجاب سے نکل کر دوسرے صوبوں اور پھر دوسرے ملکوں میں بھی یہ آپ کی زندگی میں ہی پھیلنا شروع ہو گیا۔

س: لکھنؤ میں حضرت مسیح موعود پر تمسخر کرنے والوں کا کیا انجام ہوا؟

ج: حضرت مصلح موعود بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک دفعہ لکھنؤ گئے وہاں ایک ہماری جماعت کا شدید مخالف تھا۔ اس نے ہمارے آنے کے بعد ایک تقریر کی جس میں حضرت مسیح موعود کے ایک واقعہ کو اس نے نہایت تحقیر کے طور پر بیان کیا۔ وہ واقعہ یہ

باقی صفحہ 11 پر

نعت رسول کریمؐ

اولین وآخرین کے عاشقانہ انداز

عشاق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا شان رسالت میں نثری اور منظوم کلام

مکرم صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب

جس طور سے ہمارے آقا اور مطاع صلی اللہ علیہ وسلم محبوب دو جہاںؐ ہیں اُسی طور سے آپ کی نعت بھی تینوں بڑی زبانوں کے شاعروں نے کثرت سے بیان کی ہے۔ گواس کی ابتدا رسالتِ مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش کے بعد ہی سمجھی جاتی ہے مگر حق تو یہ ہے کہ آپؐ کی اوّل اور حقیقی نعت آپؐ کے اس فرمان سے شروع ہوتی ہے۔

"کُنْتُ نَبِیًّا وَآدَمُ بَیْنَ الْمَآءِ وَالطِّیْنِ"

یعنی آپ تقدیر الٰہی میں اُس وقت بھی نبوت کے منصب کے حامل تھے جبکہ آدمؑ پانی اور مٹی کے درمیان تھا (تخلیق نہیں ہوا تھا) اور منصب نبوت ہی آپ کی نعت اور مناقب کا محور اور مرکزی نقطہ ہے۔

"نعت" عربی زبان کا لفظ ہے اور اس کے معانی مدح وتعریف کے ہیں۔ اردو زبان میں یہ صنف شعر اور یہ اصطلاح فارسی سے آئی ہے کیونکہ عربی میں ثناء رسول اکرمؐ کو مدح یا اوصافِ رسول اکرمؐ کا عنوان دیا جاتا ہے۔ اور یہ فارسی اور اردو میں نعت شعری کلام ہی کو کہتے ہیں۔

ہر صنف شعر کا اپنا اسلوب اور طرز بیان ہوتا ہے اور شاعر اپنے کلام کو اس دائرہ قیدوبند کی پاسداری کے ساتھ ہی تخلیق کرتا ہے۔ غزل کو قصیدے کے انداز میں اور قصیدے کو مرثیہ گوئی کی طرز میں تخلیق نہیں کیا جاتا۔ کیونکہ غزل کے موضوع عشق ومحبت کی واردات ہیں اور قصیدہ کسی کی مدح و ستائش اور مرثیہ کسی وفات پر غم واندوہ کے اظہار کا نام ہے اور ان سب کی جداگانہ لفظی اور معنوی علامات اور مجاز ہے۔

اس تقسیم اسالیب شعر کے ہونے پر بھی صرف ایک صنف شعر ایسی ہے جو تمام اصناف شعر کے اسلوب میں بیان ہوسکتی ہے اور ہوئی ہے وہ نعت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

اس کا موجب یہ حقیقت ہے کہ مضمون کی مناسبت سے نعت میں عشقِ رسولؐ غزل کے انداز میں اور قصیدے کے اسلوب میں آپ کی عظمت و شان اور مرثیہ کے اسلوب پر آپ کی وفات کا الم بیان کیا گیا ہے اور بہت ہی خوبصورت انداز سے کیا گیا ہے جیسے کہ محسنؔ کاکوروی اپنے مشہور عالم لامیہ قصیدے میں کہتا ہے:

سب سے اعلیٰ تیری سرکار ہے سب سے اوّل
میرے ایمان مفصّل کا یہی ہے مجمل
ہے تمنّا کہ رہے نعت سے میرے خالی
نہ مرا شعر، نہ قطعہ، نہ قصیدہ، نہ غزل

یہ اشعار تو دستور ادب کے بیان میں آگئے ورنہ قصیدے کی صنف میں ابوطالب کے اس نعتیہ شعر کا کون مقابل ہوسکتا ہے۔

وَاَبْیَض یُسْتَسْقَی الْغَمَامُ بِوَجْھِہٖ
ثِمَالُ الْیَتَامیٰ عِصْمَۃٌ لِلْاَرَامِلِ

وہ روشن و تابناک چہرے والے جن کے صدقے میں بادلوں سے پانی مانگا جائے وہ یتیموں کے والی اور بیواؤں کی پناہ ہیں۔

سیرت ابن ہشام میں ہے کہ مدینہ منورہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا سے بارش کے برسنے اور قحط کے آثار اُٹھنے پر آنحضرتؐ فداہ ابی و اُمّی نے فرمایا کہ "اگر ابوطالب یہ دیکھتے تو بہت خوش ہوتے" کسی نے پوچھا کہ کیا آپ کا اشارہ ان کے اس شعر کی طرف تو نہیں۔ آپ نے فرمایا کہ ایسا ہی ہے۔ اس طرز سے یہ شعر ان نعتیہ اشعار میں اوّل مقام پر فائز ہوگیا جس کی صداقت کو آنحضرتؐ نے قبول فرمایا ہے۔

بیت کے انداز میں حضرت مسیح موعود کا شعر مشاہدہ کریں:۔

زعشّاقِ فرقان و پیغمبریم
بدیں آمدیم و بدیں بگذریم

ہم قرآن اور رسول اکرمؐ کے عاشق ہیں اسی کے ساتھ آئے ہیں اور اسی کے ساتھ جائیں گے۔

اس تسلسل میں خاکسار اپنی محترم اور پیاری پھوپھی حضرت نواب مبارکہ بیگم (جو حضرت مسیح موعود کی دختر نیک اختر تھیں) کی عظیم الشان اور نادر نعتِ رسول کا یہ ٹیپ کا شعر فراموش نہیں کرسکتا فرماتی ہیں۔

بھیج درود اُس محسن پر تُو دن میں سوسوبار
"پاک محمد مصطفیٰ نبیوں کا سردار"
(مصرع ثانی الہام حضرت اقدس ہے)

مَیں اس شعر کو ایک مستقل بیت کے طور پر شمار کرتا ہوں۔ اب جبکہ آپ کی دختر نیک اختر کا ذکر چل نکلا ہے تو میرے لیے یہ کیسے ممکن ہے کہ مَیں ان کی ادبی شان کے بیان میں کچھ کہے بغیر آگے نکل جاؤں۔ ایّام جاہلیہ کے کسی شاعر نے بہت خوب کہا:

وَمِنْ مَذْھَبِی حُبُّ الدِّیَارِ لِاَھْلِھَا
وَلِلنَّاسِ فِیْ مَا یَعْشَقُوْنَ مَذَاھِبُ

میرے مذہب میں محبوب کی محبت میں اس کے گھر سے محبت کرنا لازم ہے اور لوگوں کے اپنے عشق کے مذاہب مختلف ہوتے ہیں۔

اردو زبان کی اقدار ادبی اور اسالیبِ شعر کی روشنی میں آپ کا کلام ان تمام ادبی محاسن کا حامل ہے جو اساتذہ اردو شعر نے مقرر کئے ہیں بلکہ ان کا ہم پلّہ ہے اور اگر موضوعات کے اعتبار سے دیکھا جائے تو یقیناً ان سب پر فائق ہے۔ ایسا ہونا ضروری بھی تھا کیونکہ آپ نے حضرت مسیح موعود کی گود میں بیٹھ کر ادب حاصل کیا تھا اور اُسی درسگاہ میں ادب کے حقیقی موضوعات کی تعلیم پائی تھی۔

نعت رسول میں آپ کا سلام اور درود ایسا ہے کہ دل میں اتر تا جائے۔ پاکیزہ بات اور خوبصورت بیان ہے۔ صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا. صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کے عنوان سے جونعت پیش کی ہے وہ دنیائے نعت کے شاہکاروں میں سب سے اوّل رکھی جاسکتی ہے خاص طور پر ہر بند کا اوّل کا مصرعہ تو حُسن دلبری میں بے نظیر ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مناقب میں فرماتی ہیں

اُسوۂ پاکِ خُلقِ ربّانی منتہائے کمالِ انسانی
صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
مصحفِ دیدِ عکسِ یزدانی منتہائے کمالِ انسانی
صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
منبعِ جُود وفضلِ ربّانی منتہائے کمالِ انسانی
صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اور آخر پر سلام عرض کرنے میں توصیف و منقبت کو ایسی محبت سے پیش کرتی ہیں کہ دریائے حُسنِ کلام اور حُسنِ معانی بہنے لگتا ہے۔

اور ٹیپ کے شعر میں کہتی ہیں:

مہرِ عالم طبیبِ روحانی منتہائے کمالِ انسانی
صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اِسی طور سے آپ کی نعت "پاک محمد مصطفیٰ نبیوں کا سردار" کے عنوان سے ہے جس میں بیان ہے کہ ضلالت اور تاریکی کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کا سورج طلوع ہوتا ہے تو انسانیت کا ہر طبقہ اس سے کس طور پر فیض پاتا ہے۔ ایک عظیم الشان نعت ہے خاص طور پر جہاں "عورت" مخاطب ہے۔ الغرض نعت مناجات دین اور حضرت مسیح موعود کی محبت میں جس قدر بھی موضوعات ہیں سب اردو ادب کے شاہکار ہیں۔ آپ کے کلام کا مجموعہ "دُرِّ عدن" کے نام سے اشاعت پاچکا ہے جو یقیناً اس قابل ہے کہ احمدی بچے اور جوان اس کو اپنے سینوں میں محفوظ کرلیں۔

ان چند الفاظ میں آپ سیّدہ کے کلام کے محاسن پیش کرنے کے بعد ہم اصل مضمون کی طرف لوٹتے ہیں۔

قطعہ کی صنف میں سعدیؔ علیہ الرحمہ کا مشہور عالم بہت مقبول قطعہ پیش کرتے ہیں:۔

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ

آپ کو بلندی میں کمال حاصل تھا۔ آپ کے حسن نے تاریکیوں میں اجالا کر دیا۔

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ آلِہٖ

آپ کے تمام خصائل حسین تھے۔ اس پر اور اس کی آل پر درود بھیجو۔

قطعات میں حضرت اقدس کو یہ نعتیہ قطعہ بہت پسند تھا۔

فرمایا: "پس ہم نے ایک ایسے نبی کا دامن پکڑا ہے جو خدا نما ہے۔ کسی نے یہ شعر بہت ہی اچھا کہا ہے

محمدؐ عربی بادشاہِ ہر دوسرا
کرے ہے روحِ قُدس جس کے دَر کی دربانی
اُسے خدا تو نہیں کہہ سکوں پہ کہتا ہُوں
کہ اُس کی مرتبہ دانی میں ہے خدادانی
(چشمہ معرفت روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 302)

قطعات میں مرثیہ بیان کرنے کا حقیقی منصب تو حضرت حسّان بن ثابت کے نصیب میں آیا۔ فرماتے ہیں

کُنْتَ السَّوَادَ لِنَاظِرِیْ
فَعَمِیْ عَلَیْکَ النَّاظِرُ

آپؐ میری آنکھ کی پُتلی تھے۔ آپ کی وفات پر میری آنکھ اندھی ہوگئی۔

مَنْ شَآءَ بَعْدَکَ فَلْیَمُتْ
فَعَلَیْکَ کُنْتُ اُحَاذِرُ

آپؐ کے بعد جو چاہے وفات پائے۔ مجھے تو آپؐ کی وفات کا خطرہ تھا۔

روایت ہے کہ حضرت مسیح موعود ان اشعار کو پڑھ کر زار وقطار روتے تھے اور کہتے تھے کہ کاش یہ شعر آپ نے کہے ہوتے۔

اور مرثیے کے انداز میں فاطمہ زہرا بتولؓ کے یہ دو اشعار بھی ہمیں بہت محبوب ہیں۔ فرماتی ہیں۔

مَاذَا عَلٰی مَنْ شَمَّ تُرْبَۃَ اَحْمَدَ
اَنْ لَا یَشُمَّ مُدَی الزَّمَانِ غَوَالِیَا

جس نے احمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے قبر کی مٹی سونگھی اور اگر وہ عمر بھر کوئی عطر نہ سونگھے تو اس کا کیا نقصان ہوگا؟ (یعنی عمر بھر اس کو کسی عطر کے سونگھنے کی ضرورت ہی نہ ہوگی)۔

صُبَّتْ عَلَیَّ مَصَائِبُ لَوْ اَنَّھَا
صُبَّتْ عَلَی الْاَیَّامِ صِرْنَ لَیَالِیَا

مجھ پر وہ مصائب پڑے ہیں کہ اگر دنوں پر یہ مصائب ڈالے جاتے وہ راتوں میں تبدیل ہوجاتے۔

نعتِ رسول اکرم ایسے صاحبِ انصاف اور صاحب بصیرت لوگوں نے بھی بیان کی ہے جن کا رسول اللہؐ سے روحانی رشتہ بھی نہیں تھا اور مصاحبت بھی نہیں تھی۔ ان ہستیوں میں جو سب سے زیادہ محبوب ہستی ہے اور جس کی برجستہ نثری نعت کو آپ

کی امّت نے ایسا قبول کیا ہے کہ آج تک اُس کا نام عاشقانِ رسول اکرمؐ کے حلقوں میں احترام اور محبت سے یاد کیا جاتا ہے اور اس نثر پر ہزار نظم قربان کی جاسکتی ہے۔

ایک بادیہ نشین صحرا گزین خاتون تھی جن کا نام اُمّ معبد تھا۔ ہمارے پیارے آقاؐ اور مطاعؐ سے ان کی ملاقات ایسے ہوئی کہ جب رسول اللہؐ مکّہ سے ہجرت کر کے مدینہ کی طرف سفر کر رہے تھے تو سرِ راہ اُن کا خیمہ تھا۔ آپ کے قافلے نے وہاں قیام کیا اور خاتون سے کہا کہ اگر تمہارے پاس کچھ کھانے پینے کو ہے تو دو۔ اس خاتون نے کہا کہ افسوس ہے کہ کچھ پیش کرنے کو نہیں ہے۔ بکریاں صحرا میں چرنے کے لیے جاچکی ہیں۔ آنحضرتؐ نے ایک بکری کی طرف دیکھ کر فرمایا کہ اس بکری کا دودھ ہی کافی ہوگا۔ اس پر خاتون کہنے لگی کہ یہ تو ایک کمزور بکری ہے اسی وجہ سے اِس کو ریوڑ کے ساتھ روانہ نہیں کیا گیا۔ رسول اللہؐ نے فرمایا کہ اگر تم اجازت دو تو میں اس کا دودھ دوہ لوں۔ اُس نے کہا کہ ضرور ایسا کریں۔ آنحضرتؐ نے بسم اللہ پڑھ کر اس کے تھن پر ہاتھ رکھا اور ایک برتن مانگا تو اس کا دودھ لبریز ہو کر زمین پر گرنے لگا۔ آپ نے خود بھی نوش فرمایا، اپنے ساتھیوں کو بھی پلایا اور بہت سا باقی ماندہ اُمّ معبد کو بھی دیا۔ کچھ دیر کے بعد جب اس کا خاوند آیا اور اس نے دودھ سے لبریز برتن دیکھا تو استفسار کیا کہ یہ دودھ کہاں سے آیا ہے۔ اس سوال کے جواب میں (میرے یقین کے مطابق) اس خاتون کی زبان اور چشمِ بصیرت کو اللہ نے خاص برکت سے نوازا اور اس نے آپؐ کے حسن و جمال اور آپؐ کے وقار اور تمکنت اور آپؐ کے غلاموں کی اطاعت کو ایسی فصاحت و بلاغت اور ایسی بصیرت سے بیان کیا کہ آثار اور روایت میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایسا سراپا کوئی پیش نہ کر سکا۔ اس نے کہا:

''مَیں نے ایک انسان دیکھا پاکیزہ رُو، کشادہ چہرہ، پسندیدہ خُو، ہموار شکم، سر میں بھرے ہوئے بال، زیبا، صاحبِ جمال، آنکھیں سیاہ و فراخ، بال لمبے اور گھنے، آواز میں مردانگی و شیرینی، گردن موزوں، روشن اور چمکتے ہوئے دیدہ، سرگیں آنکھ، باریک اور پیوستہ ابرو، سیاہ گھنگھریالے گیسو، جب خاموش رہتے تو چہرہ پُر وقار معلوم ہوتا، جب گفتگو فرماتے تو دل ان کی طرف کھنچتا، دُور سے دیکھو تو نور کا ٹکڑا، قریب سے دیکھو تو حسن و جمال کا آئینہ، بات میٹھی جیسے موتیوں کی لڑی، قد نہ ایسا پست کہ کمتر نظر آئے، نہ اتنا دراز کہ معیوب معلوم ہو، بلکہ ایک شاخِ گُل ہے جو شاخوں کے درمیان ہو۔ والا قدر، ان کے ساتھی ایسے جو ہمہ وقت ان کے گرد و پیش رہتے ہیں، جب وہ کچھ کہتے ہیں تو یہ خاموش سنتے ہیں۔ جب حکم دیتے ہیں تو تعمیل کو جھپٹتے ہیں، مخدوم و مطاع، نہ کوتاہ سخن اور نہ فضول گو۔

(ابن ہشام، جلد 2 صفحہ 55)

اور غزل کے انداز میں ہمارے پیارے مسیح موعود کے مقابل پر کیا ہوگا۔ فرماتے ہیں۔

جان و دلم فدائے جمالِ محمدؐ است
خاکم نثارِ کوچۂ آلِ محمدؐ است

میری جان و دل محمدؐ کے جمال پر فدا ہیں۔ اور میری خاک آلِ محمدؐ کے کوچے پر قربان ہے۔

دیدم بعینِ قلب و شنیدم بگوشِ ہوش
در ہر مکان ندائے جلالِ محمدؐ است

میں نے دل کی آنکھوں سے دیکھا اور عقل کے کانوں سے سنا۔ ہر جگہ محمدؐ کے جلال کا شہرہ ہے۔

ایں چشمۂ رواں کہ بخلقِ خدا دہم
یک قطرۂ ز بحرِ کمالِ محمدؐ است

معارف کا یہ دریائے رواں جو میں مخلوقِ خدا کو دے رہا ہوں۔ یہ محمدؐ کے کمالات کے سمندر میں سے ایک قطرہ ہے۔

ایں آتشم زِ آتشِ مہرِ محمدیست
و ایں آبِ من زِ آبِ زُلالِ محمدؐ است

یہ میری آگ محمدؐ کے عشق کی آگ کا ایک حصہ ہے اور میرا پانی محمدؐ کے مصفّا پانی میں سے لیا ہوا ہے۔

یہ مختصر اور قدرے بے ترتیب بات تو نعت رسول اکرمؐ کے اسلوب شعر اور اس کی ہیئت کے تعلق میں ہے (ہیئت سے مراد اس کی خارجی صورت ہے) مقصد یہ ہے کہ یہ ظاہر کیا جائے کہ نعت رسول اکرمؐ ہی ایک ایسی صنف شعر ہے جس کو ہر اسلوب اور انداز میں رقم کیا گیا ہے اور بہت خوبی سے کیا گیا ہے مگر اس کے مضامین اور انتخاب الفاظ کے اعتبار سے ہر نعت گو پر لازم ہے کہ آدابِ نعت کا التزام کرے۔

اصولی طور پر آداب نعت کے دو بنیادی عناصر اور شرائط ہیں۔

اوّل:۔ نعت کے مضامین میں رسول اکرمؐ کی عظمت اور شان اور ان سے محبت کے اظہار میں ایسا اعتدال ہو کہ کسی صورت میں ان میں شرک کا شائبہ نہ ہو اور مافوق الفطرت صفات کو بیان نہ کیا جائے۔

دوم:۔ الفاظ کے انتخاب میں ایسا وقار اور تہذیب جو رسالت مآب کے روحانی منصب کو سزاوار ہے۔

یہ وہ اقدار نعت رسول اکرمؐ ہیں جن کو عاشقانِ رسولؐ نے اور زبان دانوں نے دل و جان سے قبول کیا ہے۔

تاہم ان کی مکمل پاسداری اور احتیاط کے لیے یہ لازم قرار دیا گیا ہے کہ ہدیۂ نعت پیش کرنے والے کو حضرت سرورِ انبیاء کے روحانی منصب کا شعور ہو اور آپؐ کی سیرت طیبہ کا تفصیلی علم ہو۔

اوّل مقام پر تو رسول اکرمؐ کے قرب الٰہی کا مقام اور آپ کی سیرت کا علم باری تعالیٰ کو ہی ہے جس نے آپؐ کو نبوت کے کمالات کے اعتبار سے اور انسانِ کامل ہونے کے اعتبار سے خود تخلیق کیا ہے۔ قرآن کریم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ان دونوں مراتب کے بیان سے بھرا ہوا ہے۔ ہم اختصار کے پیش نظر دو مقامات کو حضرت مسیح موعود کی تفسیر کے ساتھ پیش کرتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''انبیاء منجملہ سلسلہ متفاوتہ فطرتِ انسانی کے وہ افرادِ عالیہ ہیں جن کو اس کثرت اور کمال سے نورِ باطنی عطا ہوا ہے کہ گویا وہ نورِ مجسّم ہوگئے ہیں۔ اِسی جہت سے قرآن شریف میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نور اور سراجِ منیر رکھا ہے۔ جیسا فرمایا ہے قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ...... (الجزء6) وَدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ ...... (الجزء22) یہی حکمت ہے کہ نورِ وحی جس کے لئے نورِ فطرتی کا کامل اور عظیم الشان ہونا شرط ہے صرف انبیاء کو مِلا اور انہیں سے مخصوص ہوا۔

(تفسیر حضرت اقدس زیر آیت)

اس دنیا میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام قربِ الٰہی کو تو وہی پیش بیان کر سکتا ہے جو واصل باللہ ہو اور جس کو یہ عرفان خدا تعالیٰ کی وحی اور الہام کے ذریعہ سے حاصل ہوا۔

اور اس عرفان الٰہی اور اتحادِ کامل کی بنا پر سیرت رسول اکرمؐ کا حقیقی علم و شعور ہونا بھی آپ ہی کا منصب ہے جو کہ آپ کو خدا تعالیٰ کی طرف سے عطا ہوا ہے۔

فرماتے ہیں:۔

تا مرا دادند از حسنش خبر
شد دلم از عشقِ اُو زیر و زبر

جب سے مجھے اُس کے حسن کی خبر دی گئی ہے۔ میرا دل اُس کے عشق میں بے قرار رہتا ہے۔

منکہ مے بینم رُخِ آں دلبرے
جاں فشانم گر دہد دل دیگرے

میں اُس دلبر کا چہرہ دیکھ رہا ہوں۔ اگر کوئی اُسے دل دے تو میں اُس کے مقابلہ پر جان نثار کر دوں۔

ساقیٔ من ہست آں جاں پرورے
ہرزماں مستم کند از ساغرے

وہی روح پرور شخص تو میرا ساقی ہے جو ہمیشہ جامِ شراب سے مجھے سرشار رکھتا ہے۔

محو روئے او شد است ایں روئے من
بوئے اُو آید ز بام و کُوئے من

یہ میرا چہرہ اُس کے چہرہ میں محو اور گم ہوگیا اور میرے مکان اور کوچہ سے اُسی کی خوشبو آ رہی ہے۔

جانِ من از جانِ اُو یابد غذا
از گریبانم عیاں شد آں ذکا

میری روح اُس کی روح سے غذا حاصل کرتی ہے اور میرے گریبان سے وہی سورج نکل آیا ہے۔

اس مضمون کے اختتام پر حضرت مسیح موعود کا ایک نثری فرمان بھی سن لیں جو کہ الہام الٰہی ہے۔ فرماتے ہیں:۔ ''كُلُّ بَرَكَةٍ مِّنْ مُّحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم فَتَبَارَكَ مَنْ عَلَّمَ وَ تَعَلَّمَ۔'' (ترجمہ: ہر ایک برکت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ہے پس بڑا مبارک ہے وہ جس نے تعلیم دی اور جس نے تعلیم پائی)۔

فرماتے ہیں: ''یعنی یہ مخاطبات اور مکالمات کا شرف جو مجھے دیا گیا ہے یہ محض آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کا طفیل ہے اور اسی لئے یہ آپؐ ہی سے ظہور میں آ رہے ہیں۔ جس قدر تاثیرات اور برکات و انوار ہیں وہ آپؐ ہی کے ہیں''

(دیکھو تفسیر حضرت اقدس سورۃ الاحزاب: 41)

ان گزارشات سے یہ حقیقت تو واضح ہوگئی کہ نعت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیان کرنے کا حقیقی حقدار کون ہے۔ مگر اس کے ساتھ ہی یہ امر بھی ثابت ہوگیا کہ نعت کے دو ہی عنوانات ہیں۔

اوّل یہ کہ باری تعالیٰ سے قرب کی نسبت سے آپؐ کا منصب عالی کیا ہے۔

دوم یہ کہ انسان ہونے کے اعتبار سے آپؐ کے اخلاق اور فضائل عالی کیا ہیں۔

اپنے دستور کے مطابق ہم اوّل قرآن کریم کے فرمودات کو پیش کرتے ہیں۔

اوّل عنوان کے تحت ہم عرض کرتے ہیں کہ دراصل یہ قرآن کریم کا حقیقی موضوع ہے جو تمام موضوعات اور مقاصد قرآن کریم کا محور ہے۔

عبادت نام ہے محبت کے انتہائی مقام کا۔ یہی وجہ ہے کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بشیر اور نذیر بنا کر بھیجا گیا تو ان کو ایسا قربِ الٰہی عطا کیا گیا کہ وہ ہر اتباع کرنے والے کو واصل خدا بنا سکیں۔

چنانچہ اوّل عنوان کے تحت یہ فرمانِ الٰہی پیش کیا جاتا ہے:۔

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ ......

(اٰل عمران: 32)

حضرت اقدس اس فرمانِ الٰہی کی تفسیر میں فرماتے ہیں:

''سوال: مسیح نے اپنی نسبت یہ کلمات کہے ''میرے پاس آؤ تم جو تھکے اور ماندے ہو کہ میں تمہیں آرام دوں گا''۔ اور یہ کہ ''مَیں روشنی ہوں اور میں راہ ہوں۔ مَیں زندگی اور راستی ہوں''۔ کیا بانی اسلام نے یہ کلمات یا ایسے کلمات کسی جگہ اپنی طرف منسوب کئے ہیں۔

الجواب: قرآن شریف میں صاف فرمایا گیا ہے۔ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ ...... الخ یعنی ان کو کہہ دے کہ اگر خدا سے محبت رکھتے ہو تو آؤ میری پیروی کرو تا خدا بھی تم سے محبت کرے اور تمہارے گناہ بخشے۔ یہ وعدہ کہ میری پیروی سے انسان خدا کا پیارا بن جاتا ہے مسیح کے گزشتہ اقوال پر غالب ہے۔ کیونکہ اس سے بڑھ کر کوئی مقام نہیں کہ انسان خدا کا پیارا ہو جائے۔ پس جس کی راہ پر چلنا انسان کو محبوب الٰہی بنا دیتا ہے اس سے زیادہ کس کا حق ہے کہ اپنے تئیں روشنی کے نام سے موسوم کرے۔

(تفسیر حضرت اقدس۔ زیر آیت)

ایک اور مقام پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے منصب عالی کے بیان میں فرماتے ہیں:۔

''آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا سب سے بڑا

مقام تو یہ تھا کہ آپ محبوب الٰہی تھے لیکن اللہ تعالیٰ نے دوسرے لوگوں کو بھی اس مقام پر پہنچنے کی راہ بتائی جیسا کہ فرمایا: قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ ...... یعنی ان کو کہہ دو کہ اگر تم چاہتے ہو کہ محبوب الٰہی بن جاؤ تو میری اتباع کرو اللہ تعالیٰ تم کو اپنا محبوب بنالے گا۔ اب غور کرو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل اتباع محبوب الٰہی تو بنا دیتی ہے۔ پھر اور کیا چاہیئے''۔

(تفسیر حضرت اقدس زیر آیت)

ایک اور مقام پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے محبوب الٰہی ہونے اور ان کے متبعین کو محبت الٰہی کے عطا کرنے کی برکات کے بیان میں ایک عظیم الشان فرمانِ حضرت اقدس ہے:

''قبولیت دعا کے تین ہی ذریعے ہیں۔ اوّل۔ اطاعت رسول، دوم۔ درود شریف، تیسرا موہبت الٰہی''۔ (ملفوظات جلد سوم صفحہ 38)

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کو خدا تعالیٰ کی محبت کا ذریعہ قرار دیا گیا ہے بغیر اس کے یہ مقام مل ہی نہیں سکتا''۔

(تفسیر حضرت اقدس زیر آیت)

اِسی مضمون کے تسلسل میں یہ فرمانِ الٰہی بھی ہے کہ رسول اکرمؐ کے اسوہ کے سوا خدا تعالیٰ کا قرب اور وصال حاصل نہیں ہوسکتا لَقَدْ کَانَ لَکُمْ ......

(الاحزاب:22)

حضرت اقدس اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں:۔

خدا تعالیٰ نے مجھ پر ایسا ہی ظاہر کیا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے اتباع سے خدا ملتا ہے اور آپ کے اتباع کو چھوڑ کر خواہ کوئی ساری عمر ٹکریں مارتا رہے گوہرِ مقصود اس کے ہاتھ میں نہیں آسکتا۔ چنانچہ سعدیؒ بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اتّباع کی ضرورت بتاتا ہے۔

بزہد و ورع کوش و صدق وصفا
ولیکن میفزائے بر مصطفٰے

زہد و ورع میں کوشش کرو مگر محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم کے نمونہ کے مطابق۔

یہاں تک روحانی اعتبار سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حقیقی منصب ومقام کا ذکر ہوا ہے۔ اب انسانِ کامل ہونے کے اعتبار سے آپ کے خصائلِ مبارکہ اور اخلاقِ حسنہ کو قرآن کریم کے فرمان کے تحت پیش کرتے ہیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے: لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ...... (التوبۃ:128)

حضرت اقدس مسیح موعود اِس فرمانِ قرآن کی تفسیر میں فرماتے ہیں:۔

''جذب اور عقد ہمت ایک انسان کو اس وقت دیا جاتا ہے جبکہ وہ خدا تعالیٰ کی چادر کے نیچے آجاتا ہے اور ظل اللہ بنتا ہے پھر وہ مخلوق کی ہمدردی اور بہتری کے لیے اپنے اندر ایک اضطراب پاتا ہے۔ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس مرتبہ میں کُل انبیاء علیہم السلام سے بڑھے ہوئے تھے اس لئے آپؐ مخلوق کی تکلیف دیکھ نہیں سکتے تھے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ یعنی یہ رسول تمہاری تکالیف کو دیکھ نہیں سکتا۔ وہ اس پر سخت گراں ہے اور اسے ہر وقت اس بات کی تڑپ لگی رہتی ہے کہ تم کو بڑے بڑے منافع پہنچیں''۔

(تفسیر حضرت اقدس زیر آیت)

ایک اور مقام پر فرماتے ہیں:۔

ترجمہ: اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے عزیز اور حریص کے الفاظ میں اس طرف اشارہ کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خدا تعالیٰ کے فضل عظیم سے اس کی صفت رحمٰن کے مظہر ہیں کیونکہ آپ کا وجود مبارک سب جہانوں کے لیے رحمت ہے۔ بنی نوع انسان، حیوانات، کافروں، مومنوں سبھی کے لیے۔ پھر فرمایا بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَؤُوْفٌ رَّحِیْم اور اس میں آپ کو رحمان اور رحیم کے نام دیئے''۔

(دیکھو تفسیر حضرت اقدس زیر آیت)

اور اس مضمون کے تسلسل میں باری تعالیٰ کا یہ فرمان بھی تو ہے۔ فرماتا ہے وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ ...... (الانبیاء:108) اور تجھ کو ہم نے اِس لئے بھیجا ہے کہ تمام عالَم پر نظر رحمت کریں اور نجات کا راستہ اُن پر کھول دیں۔

(دیکھو تفسیر حضرت اقدس زیرِ آیت)

حضرت اقدس اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں:۔

''ہم نے کسی خاص قوم پر رحمت کرنے کے لئے تجھے نہیں بھیجا بلکہ اِس لئے بھیجا ہے کہ تمام جہان پر رحمت کی جاوے۔ پس جیسا کہ خدا تمام جہان کا خدا ہے ایسا ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تمام دنیا کے لئے رسول ہیں اور تمام دُنیا کے لئے رحمت ہیں اور آپ کی ہمدردی تمام دُنیا سے ہے، نہ کسی خاص قوم سے''۔

(دیکھو تفسیر حضرت اقدس زیرِ آیت)

مزید فرماتے ہیں:

''تمام دُنیا پر رحم کر کے ہم نے تجھے بھیجا ہے اور عالَمین میں کافر اور بے ایمان اور فاسق اور فاجر بھی داخل ہیں اور اُن کے لئے رحم کا دروازہ اِس طرح پر کھولا کہ قرآن شریف کی ہدایتوں پر چل کر نجات پاسکتے ہیں''۔

(دیکھو تفسیر حضرت اقدس زیر آیت)

اور رحمۃٌ للعالَمین ہونے کی نسبت سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو خُلقِ عظیم عطا کیا۔ جیسے فرماتا ہے: اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ (القلم:5)۔ حضرت اقدس اس آیت کریمہ کی تفسیر میں فرماتے ہیں:۔

''تُو اے نبی! ایک خُلقِ عظیم پر مخلوق ومفطور ہے۔ یعنی اپنی ذات میں تمام مکارمِ اخلاق کا ایسا متمّم ومکمّل ہے کہ اُس پر زیادت متصوّر نہیں کیونکہ لفظِ عظیم محاورۂ عرب میں اُس چیز کی صِفت میں بولا جاتا ہے جس کو اپنا نوعی کمال پورا پورا حاصل ہو''۔

(دیکھو تفسیر حضرت اقدس زیر آیت)

اور مزید تفصیل سے فرماتے ہیں:

''خدا تعالیٰ نے بیشمار خزائن کے دروازے آنحضرتؐ پر کھول دیئے سو آنجنابؐ نے ان سب کو خدا کی راہ میں خرچ کیا اور کسی نوع کی تن پروری میں ایک حبّہ بھی خرچ نہ ہوا۔ نہ کوئی عمارت بنائی، نہ کوئی بارگاہ تیار ہوئی بلکہ ایک چھوٹے سے کچّے کوٹھے میں جس کو غریب لوگوں کے کوٹھوں پر کچھ بھی ترجیح نہ تھی اپنی ساری عمر بسر کی۔ بدی کرنے والوں سے نیکی کر کے دکھلائی اور وہ جو دل آزار تھے اُن کی مصیبت کے وقت اپنے مال سے خوشی پہنچائی۔ سونے کے لئے اکثر زمین پر بستر اور رہنے کے لئے ایک چھوٹا سا جھونپڑا اور کھانے کے لئے نانِ جو یا فاقہ اختیار کیا۔ دُنیا کی دولتیں بکثرت ان کو دی گئیں پر آنحضرتؐ نے اپنے پاک ہاتھوں کو دُنیا سے ذرا آلودہ نہ کیا اور ہمیشہ فقر کو تونگری پر اور مسکینی کو امیری پر اختیار رکھا۔ اور اُس دن سے جو ظہور فرمایا تا اُس دن تک جو اپنے رفیقِ اعلیٰ سے جا ملے بجُز اپنے مولیٰ کریم کے کِسی کو کچھ چیز نہ سمجھا اور ہزاروں دشمنوں کے مقابلے پر معرکہ جنگ میں کہ جہاں قتل کیا جانا یقینی امر تھا خالصاً خدا کے لئے کھڑے ہو کر اپنی شجاعت اور وفاداری اور ثابت قدمی دکھلائی۔ غرض جُود اور سخاوت اور زُہد اور قناعت اور مردی اور شجاعت اور محبت الٰہیہ کے متعلق جو جو اخلاقِ فاضلہ ہیں وہ بھی خداوند کریم نے حضرت خاتم الانبیاء میں ایسے ظاہر کئے کہ جن کی مثل نہ کبھی دُنیا میں ظاہر ہوئی اور نہ آئندہ ظاہر ہوگی''۔ (دیکھو تفسیر حضرت اقدس زیر آیت)

یہ ہمارے آقا اور سیّدی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (فداہ امّی وابی) کی روحانی اور فطرتی مناصب علوی تھے جن کی بنا پر باری تعالیٰ نے صرف یہ حکم ہی نہیں صادر فرمایا کہ آپ حضرت کے نمونے کو اختیار کرو بلکہ یہ اعلان بھی کیا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے ملائکہ اس رسول پر صلوٰۃ و درود بھیجتے ہیں اس لئے ہر مومن پر لازم ہے کہ آپ حضرت پر درود وسلام بھیجے۔ باری تعالیٰ فرماتا ہے: اِنَّ اللّٰہَ .... (الاحزاب:57) خدا اور اس کے سارے فرشتے اُس نبی کریمؐ پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایماندارو تم بھی اُس پر درود بھیجو اور نہایت اِخلاص اور محبت سے سلام کرو''۔

(دیکھو تفسیر حضرت اقدس زیرِ آیت)

اس فرمانِ خداوندی کی تفسیر میں حضرت اقدس فرماتے ہیں:

''دُنیا میں کروڑہا ایسے پاک فطرت گزرے ہیں اور آگے بھی ہوں گے لیکن ہم نے سب سے بہتر اور سب سے اعلیٰ اور سب سے خوب تر اس مردِ خدا کو پایا جس کا نام ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ اِنَّ اللّٰہَ......(الاحزاب:57)

(تفسیر حضرت اقدس زیر آیت)

ایک اور مقام پر عظیم الشان نکتۂ نعت رسول اکرمؐ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''ہمارے سیّد ومولیٰ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی صدق ووفا دیکھئے۔ آپؐ نے ہر ایک قسم کی بدتحریک کا مقابلہ کیا۔ طرح طرح کے مصائب وتکالیف اٹھائے لیکن پرواہ نہ کی۔ یہی صدق ووفا تھا جس کے باعث اللہ تعالیٰ نے فضل کیا۔ اِسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اِنَّ اللّٰہَ ...... اللہ تعالیٰ اور اس کے تمام فرشتے رسول پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو تم درُود وسلام بھیجو نبی پر۔ اِس آیت سے ظاہر ہوتا ہے کہ رسولِ اکرمؐ کے اعمال ایسے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے اُن کی تعریف یا اَوصاف کی تحدید کرنے کے لئے کوئی لفظِ خاص نہ فرمایا۔ لفظ تو مِل سکتے تھے لیکن خود استعمال نہ کئے۔ یعنی آپؐ کے اعمالِ صالحہ کی تعریف تحدید سے بیرُوں تھی۔ اِس قسم کی آیت کسی اور نبی کی شان میں استعمال نہ کی۔ آپؐ کی رُوح میں وہ صدق وصفا تھا اور آپؐ کے اعمال خدا کی نگاہ میں اِس قدر پسندیدہ تھے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ کے لئے یہ حکم دیا کہ آئندہ لوگ شکر گزاری کے طور پر درود بھیجیں''۔

(دیکھو تفسیر حضرت اقدس زیر آیت)

باری تعالیٰ کے فرمودات اور حضرت اقدس کی تفسیر وتعبیر سے یہ بات تو واضح ہوگئی کہ نعت رسول اکرمؐ کے حقیقی اور بنیادی موضوعات دو ہیں یعنی آپ کا تعلق باللہ اور اپنے متبعین میں اس تعلق کو قائم کرنے کا منصب اور دوسرے آپ کا ہمدردی خلق کا جذبہ اور شوق مگر ایک بہت ہی اہم موضوع جس کا تعلق مومنین کی محبت اور عشقِ رسول سے ہے۔ ہم نے جو آیات منصب رسول اکرمؐ کے بیان میں پیش کی ہیں ان میں یہ معانی بھی مضمر ہیں کہ روحانی منصب اور اخلاق حسنہ کے حصول کے لئے عاشقانہ اتباع رسول صلی اللہ علیہ وسلم جیسے اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ ...... کے فرمان میں واضح ہے کہ محبت الٰہی کا وسیلہ آپ کا اتباع ہے جو محبت رسولؐ سے ہی حاصل ہوسکتا ہے۔

اور یہ فرمان کہ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ ......واضح کر رہا ہے کہ ایسا قلبی درود وسلام محبت کے بغیر کیسے نصیب ہوسکتا ہے۔ دراصل اللہ تعالیٰ نے رسول اکرمؐ اور مومنین کے درمیان باپ اور اولاد کا رشتہ قائم فرمایا ہے۔ جیسے کہ فرماتا ہے: اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی .... (الاحزاب:7) ترجمہ: نبی مومنوں سے ان کی جان کی نسبت بھی زیادہ قریب ہے اور اِس کی بیویاں اِن کی مائیں ہیں۔ اور یہ حکم بھی دیا ہے کہ تم باری تعالیٰ کو ایسی محبت سے یاد کرو (بلکہ اس سے بھی بڑھ کر) جیسے تم اپنے باپوں کو یاد کرتے ہو۔ فَاذْکُرُوْا اللّٰہَ کَذِکْرِکُمْ (البقرۃ:201)

حضرت اقدس باپ بیٹے کے رشتہ کو بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: فَاذْکُرُوْا اللّٰہَ ...... یعنی اپنے اللہ عز وجل کو ایسے دلی جوش محبت سے یاد کرو جیسا باپوں کو یاد کیا جاتا ہے۔ یاد رکھنا چاہیے کہ مخدوم اُس وقت باپ سے مشابہ ہوجاتا ہے جب محبت میں غایت درجہ شدت واقعہ ہوجاتی ہے اور حُبّ جو ہر یک کدورت اور غرض سے مصفّا ہے دل کے تمام پردے چیر کر دل کی جڑھ میں اِس طرح سے بیٹھ جاتی ہے کہ گویا اُس کی جُز ہے تب جس قدر جوش محبت اور پیوند شدید اپنے محبوب سے ہے

وہ سب حقیقت میں مادر زاد معلوم ہوتا ہے اور ایسا طبیعت سے ہمرنگ اور اُس کی جُز ہو جاتا ہے کہ سعی اور کوشش کا ذریعہ ہرگز یاد نہیں رہتا اور جیسے بیٹے کو اپنے باپ کا وجود تصور کرنے سے ایک روحانی نسبت محسوس ہوتی ہے ایسا ہی اِس کو بھی ہر وقت باطنی طور پر اُس نسبت کا احساس ہوتا رہتا ہے اور جیسے بیٹا باپ کا حُلیہ اور نقوش نمایاں طور پر اپنے چہرہ پر ظاہر رکھتا ہے اور اُس کی رفتار اور کردار اور خو اور بصفائی تام اُس میں پائی جاتی ہے علیٰ ہٰذا القیاس یہی حال اِس میں ہوتا ہے۔

(دیکھو تفسیر حضرت اقدس زیر آیت)

اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان بھی تو ہے کہ باپ اور اولاد اور تمام انسانوں سے بڑھ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت رکھنا شرط ایمان ہے۔ فرماتے ہیں: لَایُؤْمِنُ أَحَدُکُمْ...... ۔

(بخاری کتاب الایمان ،باب حبّ الرسول من الایمان)

ترجمہ: ”تم میں سے کوئی کامل ایمان والا نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ اپنے والد اور اپنی اولاد اور تمام انسانوں سے بڑھ کر مجھ سے محبت نہ کرے“

اس مقام تک ہم نے نعت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا منصب اور اس کے اسالیب ادب کی تعیین میں گزارشات کی ہیں اور آپ کی منقبت میں اللہ تعالیٰ کے فرمودات پیش کئے۔

نعت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عنوان میں ہم نے بہت اختصار سے آنحضرتؐ کے وہ مناقب اور عظمت بیان کی ہے جو خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمان کی ہے اور یہی وہ حقیقی اور صداقت پر مبنی عظمت رسول ہے جو آپ کی شایانِ شان ہے۔ مگر ہم چاہتے ہیں کہ قرآن کریم کے مناقب کے ذیل میں اور اس کی روشنی میں آنحضرتؐ نے جو اپنی عظمت وشان بیان کی اور اس کو بھی چند الفاظ میں پیش کر دیں۔

احادیث رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے مناقب کے بیان سے بھرپور ہیں ہم ان فرمودات میں سے صرف تین اقتباسات پیش کرتے ہیں۔

اوّل مقام پر ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرض منصبی کو بیان کرتے ہیں جس کی بجا آوری کے لئے آپ کو اور دیگر تمام انبیاء علیہم السلام کو مبعوث کیا گیا ہے جیسا کہ سورہ ہود کی آیت نمبر 2 اور 3 میں حضرت مسیح موعود کی تفسیر کے ساتھ بیان ہوا ہے کہ آپ کو خدائے واحد پر ایمان اور صرف اس کی عبادت کے قیام کے لئے مبعوث کیا گیا ہے۔

اس منصب عالی کے بیان میں آپ فرماتے ہیں کہ نوعِ انسانی میں سب سے اوّل آپ کو واحد خدا کی شناخت کا عطیہ دیا گیا اور منصب نبوت سے سرفراز کیا گیا ہے۔

فرماتے ہیں: عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مَتٰی وَجَبَتْ لَکَ النُّبُوَّةُ قَالَ وَ اٰدَمُ بَیْنَ الرُّوْحِ وَ الْجَسَدِ۔ (ترمذی ابواب المناقب)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کے لئے نبوت کب واجب ہوئی؟ آپ نے فرمایا اس وقت جب کہ حضرت آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے۔

حضرت اقدس اس منصب عالی کے بیان میں فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوال ”اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ“ کیا میں تمہارا خدا نہیں؟ کے جواب میں سب سے اوّل ”بَلٰی“ کہنے والی روح آنحضرتؐ کی تھی اس لئے آپ ”آدمِ توحید“ ہیں۔ فرمایا:

روحِ اُو در گفتن قولِ ”بلیٰ“ اوّل کسے
آدم توحید و پیش از آدمش پیوند یار

ترجمہ: قولِ بلیٰ کہنے میں اس کی روح سب سے اوّل ہے وہ توحید کا آدم ہے اور آدم سے بھی پہلے یار (اللہ) سے اس کا تعلق تھا۔

یہی وہ اوّلین منصب رسول اکرمؐ ہے جس کی ذیل میں آپ کے تمام اسماءِ ذاتی اور صفاتی آتے ہیں۔ جیسا کہ حضرت ابوطفیل سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

”میرے ربّ کے نزدیک میرے دس نام ہیں۔ میں محمد۔ احمد۔ فاتح۔ خاتم۔ ابوالقاسم۔ حاشر۔ عاقب۔ ماحی۔ یٰسٓ اور طٰہٰ ہوں“

(خصائص الکبریٰ زیر باب آنحضرتؐ کے اسماءِ صفاتی)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جس قدر بھی اپنے مناقب بیان فرمائے ہیں وہ سب برحق ہیں اور ہم ان سب کو دل و جان سے قبول کرتے ہیں۔ مگر دو فرمودات تو ایسے دلربا ہیں کہ ان میں آپ کی شان کے تعلق میں تمام عظیم الشان مناقب جمع ہوگئے ہیں اور ان میں ہمارے لیے ایک نوید جانفزا بھی ہے کہ آپ جیسا رحیم اور درگزر کرنے والا نبی ہماری شفاعت کرے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

فرماتے ہیں:۔

ترجمہ: سن لو! مَیں اللہ کا حبیب ہوں اور کوئی فخر نہیں۔ میں قیامت کے دن حمد کا جھنڈا اٹھانے والا ہوں اور کوئی فخر نہیں۔ قیامت کے دن سب سے پہلا شفیع بھی میں ہی ہوں اور سب سے پہلے میری ہی شفاعت قبول کی جائیگی اور کوئی فخر نہیں۔ سب سے پہلے جنت کا کنڈا کھٹکھٹانے والا بھی میں ہوں۔ اللہ تعالیٰ میرے لئے اسے کھولے گا اور مجھے داخل کرے گا۔ میرے ساتھ فقیر و غریب مومن ہوں گے اور کوئی فخر نہیں۔ میں اولین و آخرین میں سب سے زیادہ مکرم ہوں لیکن کوئی فخر نہیں۔

(ترمذی)

اِسی مضمون میں ایک اور بہت پیاری روایت ہے فرماتے ہیں:

ترجمہ: ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اکرمؐ نے فرمایا ”میں قیامت کے دن بنی آدم کا سردار ہوں گا مگر کوئی فخر نہیں ہے اور میرے ہاتھ میں حمد باری تعالیٰ کا جھنڈا ہوگا اور کوئی فخر نہیں ہے اور نبیوں میں سب کے سب (آدم اور اس کے سوا) میرے جھنڈے تلے ہوں گے اور کوئی فخر نہیں ہے اور سب سے اوّل میرے لئے زمین شق کی جائے گی اور کوئی فخر نہیں ہے۔

(ترمذی ابواب المناقب باب ما جاء فی مناقب النبی)

اس مضمون میں ایک اور فرمان بھی سُن لیں۔ فرمایا:

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرمؐ نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے پہلے میں ہی اٹھنے والا ہوں۔ جب لوگ وفد بن کر جائیں گے تو میں ہی ان کا خطیب ہوں گا وہ ناامید ہوں گے تو میں ہی ان کو خوشخبری سنانے والا ہوں گا اس دن حمد کا جھنڈا میرے ہاتھ میں ہوگا اور میں اپنے ربّ کے ہاں اولاد آدم میں سب سے زیادہ مکرم ہوں گا اور اس پر مجھے فخر نہیں۔

(ترمذی باب المناقب)

اُردو زبان میں نعت

اب ہم حضرت اقدس کی نعت ہائے رسولؐ کے نمونے پیش کرتے ہیں ابتداء آپ کی اردو نعت سے کرتے ہیں جو اردو زبان میں نعت کا عظیم الشان نمونہ ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روحانی مقام کے بیان میں اور آپؐ کے فیض اور آپ سے محبت کے اظہار میں نہایت درجہ سادہ اور سہل زبان میں مگر معارف سے بھری ہوئی نعت سرور عالی مقام ہے۔

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اُس کا ہے محمدؐ دلبر مِرا یہی ہے
سب پاک ہیں پیمبر ۔اک دوسرے سے بہتر
لیک ازخدائے برتر خیر الوریٰ یہی ہے
پہلوں سے خوب تر ہے خوبی میں اک قمر ہے
اس پر ہر اک نظر ہے۔ بدر الدجیٰ یہی ہے
پہلے تو رہ میں ہارے پار اُس نے ہیں اُتارے
میں جاؤں اس کے وارے بس ناخدا یہی ہے
پردے جو تھے ہٹائے اندر کی رہ دکھائے
دل یار سے مِلائے وہ آشنا یہی ہے
وہ یار لامکانی وہ دلبر نہانی
دیکھا ہے ہم نے اس سے بس راہ نما یہی ہے
وہ آج شاہ دیں ہے وہ تاج مرسلیں ہے
وہ طیب و امیں ہے اس کی ثنا یہی ہے
حق سے جو حُکم آئے سب اُس نے کر دکھائے
جو راز تھے بتائے نِعم العطا یہی ہے
آنکھ اس کی دُوربیں ہے دِل یار سے قریں ہے
ہاتھوں میں شمعِ دیں ہے عینُ الضیاء یہی ہے
جو رازِ دیں تھے بھارے اُس نے بتائے سارے
دولت کا دینے والا فرماں روا یہی ہے
اُس نور پر فدا ہوں اُس کا ہی مَیں ہوا ہوں
وُہ ہے۔ مَیں چیز کیا ہوں۔ بس فیصلہ یہی ہے
وہُ دلبرِ یگانہ عِلموں کا ہے خزانہ
باقی ہے سب فسانہ سچ بے خطا یہی ہے
سب ہم نے اُس سے پایا شاہد ہے تُو خدایا
وہ جس نے حق دِکھایا وُہ مہ لِقا یہی ہے
ہم تھے دِلوں کے اندھے سَو سَو دلوں میں پھندے
پھر کھولے جِس نے جِندے وہ مجتبیٰ یہی ہے

مشاہدہ کریں کہ کیسا اتباع قرآن کریم ہے۔ مطلع ”قد جاء کم من اللہ نور“ سے شروع ہوا ہے اور بہت دلفریب انداز میں بیان ہوا ہے۔

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے ”نُور“ سارا
نام اُس کا ہے محمدؐ دل بر مِرا یہی ہے

اور بعد کے تین شعر انبیاء علیہم السلام کے مقابل پر آپ کے منصب کے بیان میں ہیں۔ یعنی ”پہلوں سے خوب تر ہے“ سے لے کر ”پردے جو تھے ہٹائے اندر کی رہ دکھائے“ تک آپؐ کا وہ مقام بیان ہوا ہے جو آپ کو خدا تعالیٰ نے الہاماً بتایا تھا ”پاک محمد مصطفٰے نبیوں کا سردار“۔ آگے بڑھ کر ”وہ یار لامکانی وہ دلبر نہانی“ سے لے کر ”جو رازِ دیں تھے بھارے اُس نے بتائے سارے“ تک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ مقام بیان ہوا ہے جو باری تعالیٰ نے لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ...... (الاحزاب:22) کے فرمان میں بیان کیا ہے۔

دوبارہ مشاہدہ کر لیں نہایت درجہ حسین اور دلربا کلام ہے۔ ’وہ یار لامکانی وہ دلبر نہانی‘ سے لے کر ’دیکھا ہے ہم نے اس سے بس راہ نما یہی ہے‘۔ اور آخر پر ’اس نور پر فدا ہوں‘ سے لے کر ’ہم تھے دلوں کے اندھے‘ تک ایک والہانہ اظہار محبت ہے اور آنحضرتؐ کے روحانی فیوض کا نذرانہ تشکر ہے۔ فرماتے ہیں:

ہم تھے دِلوں کے اندھے سَو سَو دلوں میں پھندے
پھر کھولے جِس نے جندے وہ مجتبیٰ یہی ہے

اس اسلوب پر ایک اور عظیم الشان نعت کا بھی مشاہدہ کریں۔ اس نعت میں ایک ندرت بیان یہ بھی ہے کہ اس کا مطلع صداقت رسول کے بیان میں ہے۔ نعت رسول میں یہ اس لحاظ سے نادر بات ہے کہ حقیقت میں آنحضرتؐ کی نعت ومنقبت کا مدار اِسی پر ہے کہ آنحضرتؐ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے آخری دین اور آخری کتاب کے ساتھ مبعوث کیا ہے۔ اس حقیقت کو آپ نے بہت ہی حسین انداز میں پیش کیا ہے اور یہی آپ حضرت کی نعت کا نقطۂ مرکزی ہے۔ فرماتے ہیں:۔

ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے
کوئی دِیں دینِ محمدؐ سا نہ پایا ہم نے
کوئی مذہب نہیں ایسا کہ نشاں دِکھلائے
یہ ثمر باغِ محمدؐ سے ہی کھایا ہم نے
اور دِینوں کو جو دیکھا تو کہیں نور نہ تھا
کوئی دِکھلائے اگر حق کو چھپایا ہم نے

اور آگے بڑھ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو نور الٰہی کے حامل ہونے کا بیان ہے اور پھر آپ کی محبت میں اس نور سے نہایت درجہ حصہ پانے پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ایک عاشقانہ دعا ہے۔

مصطفٰے پر ترا بے حد ہو سلام اور رحمت
اس سے یہ نور لیا بار خدایا ہم نے

فرماتے ہیں:

آؤ لوگو کہ یہیں نُورِ خدا پاؤ گے
لو تمہیں طور تسلی کا بتایا ہم نے

باقی صفحہ 11 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر 118776 میں ماہم حنا

بنت شبیر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال ملک پاکستانی روپے بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12/07/2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ماہم حنا گواہ شد نمبر1۔شفیق احمد بٹ ولد شبیر احمد بٹ گواہ شد نمبر2۔عبدالعلیم ناصر ولد محمد ممتاز

مسل نمبر 118777 میں نداء پرویز خان

بنت پرویز خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12/07/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 800 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ نداء پرویز خان گواہ شد نمبر1۔نداء پرویز خان شد نمبر2۔عبدالعلیم ناصر ولد محمد ممتاز

مسل نمبر 118778 میں مصباح بشارت

بنت بشارت علی قوم...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوکھر والی براستہ تلونڈی ضلع نارووال ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18/8/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 80 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مصباح بشارت گواہ شد نمبر1 ناصر احمد ولد صدیق احمد گواہ شد نمبر2 ارشد محمود ولد صدیق احمد

مسل نمبر 118779 میں نازیہ شاہین

زوجہ مشہود احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہلولپور P/O خاص قلعہ احمد آباد ضلع نارووال ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیلہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زیور طلائی 3 تولہ 1,500,00 پاکستانی روپے۔2۔حق مہر 30,000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 2,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نازیہ شاہین گواہ شد نمبر 1 حسیب عاصم ولد چوہدری محمود احمد گواہ شد نمبر2 مبارک احمد ڈار ولد محمد صدیق ڈار

مسل نمبر 118780 میں شرافت احمد

ولد مختار احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مالو کے تتلے P/O خاص ضلع نارووال ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10/10/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شرافت احمد گواہ شد نمبر1 عمار احمد ولد منور احمد زاہد گواہ شد نمبر2۔مختار احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 118781 میں عمار احمد

ولد منور احمد زاہد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مالو کے تتلے P/O خاص ضلع نارووال ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01/10/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمار احمد گواہ شد نمبر1 منور احمد زاہد ولد عطاء اللہ گواہ شد نمبر2۔مختار احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 118782 زبیر احمد

ولد رزاق احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مالو کے تتلے ڈاکخانہ خاص ضلع نارووال ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01/10/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد زبیر احمد گواہ شد نمبر1۔عمار احمد ولد منور احمد زاہد گواہ شد نمبر2۔مختار احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 118783 بلال احمد

ولد محمود احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن مالو کے تتلے ضلع نارووال ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01/10/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بلال احمد گواہ شد نمبر1 عمار احمد ولد منور احمد گواہ شد نمبر2 مختار احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 118784 میں مہر مقیت

بنت محمد عبدالقدوس قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن A/194 بلاک B ماڈل ٹاؤن ملتان ضلع ملتان پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل درج کردی گئی ہے۔1۔زیور طلائی 1 تولہ......2۔زیور نقرئی 2 تولہ......۔اس وقت مجھے مبلغ 1,500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مہر مقیت گواہ شد نمبر1۔محمد عبدالقدوس ولد ڈاکٹر محمد عبدالقادر گواہ شد نمبر2۔محمد عبدالودود ولد محمد عبدالقادر

مسل نمبر 118785 میں شریفاں بی بی

زوجہ دل محمد گجر قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیت الناصر باندھی ڈاک خانہ خاص ضلع نواب شاہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30/09/2104 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زیور طلائی 8 تولہ ...... اس وقت مجھے مبلغ 2,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شریفاں بی بی گواہ شد نمبر1 ولید احمد ولد احسان اللہ گواہ شد نمبر2 کاشف قمر ولد دل محمد گجر

مسل نمبر 118786 میں ناصرہ پروین

زوجہ عبدالرشید قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی بیت الناصر باندھی ڈاک خانہ خاص ضلع نواب شاہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زیور طلائی 4 تولہ ......اس وقت مجھے مبلغ -/1,500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناصرہ پروین گواہ شد نمبر1 ولید احمد ولد احسان اللہ گواہ شد نمبر2 کاشف قمر ولد دل محمد گجر

مسل نمبر 118787 میں قانتہ دل محمد

بنت دل محمد گجر قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیت الناصر باندھی ڈاکخانہ خاص باندھی ضلع نواب شاہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیلہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زیور طلائی 2 تولہ ......اس وقت مجھے مبلغ 1,500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔قانتہ دل محمد گواہ شد نمبر1۔ولید احمد ولد احسان اللہ گواہ شد نمبر2۔کاشف قمر ولد دل محمد گجر

مسل نمبر 118788 میں مصباح کنول

بنت دل محمد گجر قوم گجر پیشہ طالب علم عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیت الناصر باندھی ڈاک خانہ خاص باندھی ضلع نواب شاہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی

گئی ہے۔1۔زیور طلائی 1 تولہ ......اس وقت مجھے مبلغ 1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مصباح کنول گواہ شد نمبر1۔ولید احمد ولد احسان اللہ گواہ نمبر2 کاشف قمر ولد دل محمد گجر

مسل نمبر118789 میں شہزاد احمد

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ دکان دار عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہزاد احمد الیکٹرک سٹور مورو روڈ باندھی ضلع نواب شاہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 10,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شہزاد احمد گواہ شد نمبر1۔ولید احمد ولد احسان اللہ گواہ شد نمبر2۔بابر علی ولد دل محمد گجر

مسل نمبر118790 میں ضوفشاں مدیحہ

زوجہ شہزاد احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہزاد احمد الیکٹرک سٹور مورو روڈ باندھی ضلع نواب شاہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زیور طلائی 1.5 تولہ ...... 2۔حق مہر 110000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ضوفشاں مدیحہ گواہ شد نمبر1۔ولید احمد ولد احسان اللہ گواہ شد نمبر2 بابر علی ولد دل محمد گجر

مسل نمبر118791 میں نعیم اطہر چوہان

ولد غلام حفیظ چوہان قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ گلی آباد بازید خیل کوہاٹ روڈ ضلع پشاور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 30,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نعیم اطہر چوہان گواہ شد نمبر1۔ملک مشہود احمد ولد کرم دین بشیر گواہ شد نمبر2 انور حسین ولد مختار احمد

مسل نمبر118792 میں طاہرہ جبیں

زوجہ ڈاکٹر منصور احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ گلی آباد کوہاٹ روڈ بازید خیل ضلع پشاور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر 5000 پاکستانی روپے 2۔زمین 12 مرلہ 10,00,000 پاکستانی روپے 3۔زیور طلائی 7.5 تولہ 3,52,000 پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 15,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طاہرہ جبیں گواہ شد نمبر1۔ڈاکٹر منصور احمد ولد ڈاکٹر منظور احمد گواہ شد نمبر2۔نعیم اطہر ولد غلام حفیظ چوہان

مسل نمبر118793 میں نجم السحر

بنت ڈاکٹر منصور احمد پیشہ ڈاکٹر عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ گلی آباد بازید خیل P/O بڈھ بیر ضلع پشاور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 15000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت پریکٹس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نجم السحر گواہ شد نمبر1۔ڈاکٹر منصور احمد ولد ڈاکٹر منظور احمد گواہ نمبر2۔نعیم اطہر ولد غلام حفیظ چوہان

مسل نمبر118794 میں ثوبیہ منصور

بنت ڈاکٹر منصور احمد قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ گلی آباد P/O بازید خیل بڈھ بیر ضلع پشاور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زیور طلائی 9 گرام 35000 پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 6,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثوبیہ منصور گواہ شد نمبر1۔ڈاکٹر منصور احمد ولد ڈاکٹر منظور احمد گواہ شد نمبر2 نعیم اطہر چوہان ولد غلام حفیظ چوہان

مسل نمبر118795 میں بینش منصور

زوجہ ڈاکٹر منصور احمد قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ گلی آباد بازید P/O بڈھ بیر ضلع پشاور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زیور طلائی 5 گرام 20000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 6,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بینش منصور گواہ شد نمبر1۔ڈاکٹر منصور احمد ولد ڈاکٹر منظور احمد گواہ شد نمبر2۔نعیم اطہر چوہان ولد غلام حفیظ چوہان

مسل نمبر118796 فرحانہ احمد

بنت ڈاکٹر منصور احمد قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ گلی آباد بازید خیل P/O بڈھ بیر ضلع پشاور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 6,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرحانہ احمد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر منصور احمد ولد ڈاکٹر منظور احمد گواہ شد نمبر2۔نعیم اطہر چوہان ولد غلام حفیظ چوہان

مسل نمبر118797 میں ندیم احمد

ولد نعیم احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر18 بیعت پیدائشی احمدی ساکن 25 اتفاق کالونی کیو بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06/07/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت طالب علم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ندیم احمد گواہ شد نمبر1 منور احمد ولد عبدالقادر گواہ شد نمبر2۔انس احمد ولد منور بھٹی

مسل نمبر118798 میں امتہ المتین

بنت نسیم احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 25 اتفاق کالونی کیو بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06/07/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زیور طلائی 5 گرام ......اس وقت مجھے مبلغ 1,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ المتین گواہ شد نمبر1 منور احمد ولد عبدالقادر بھٹی گواہ شد نمبر2 انس احمد ولد منور احمد بھٹی

مسل نمبر118799 میں فیضان احمد

ولد ڈاکٹر اعجاز احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 17 گلی نمبر1 کوثر کالونی کیو بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25/07/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فیضان احمد گواہ شد نمبر1 نعمان احمد سلطان ولد ناصر علی خالد گواہ شد نمبر2 محمد عدیم فصیح ولد محمد فصیح نثار

مسل نمبر 118800 میں فضیل احمد

ولد مغیر احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن A-1 446 ایم اے جوہر ٹاؤن لاہور ضلع لاہور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 3,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فضیل احمد گواہ شد نمبر1 شعیب احمد ہاشمی ولد غضنفر احمد ہاشمی گواہ شد نمبر2 شیخ اعجاز احمد ولد شیخ محمد شفیع

مسل نمبر118801 میں ZAKIA TARIQ

زوجہ TARIQ MAHMOOD قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن MAPLEON ضلع MAPLEON ملک CANADA بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21/11/2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

1.Jewellery Gold 20,000/- Canadian Dollar 2.Haq Mehr 75,000/- Pakistani Rupee اس وقت مجھے مبلغ 250/- Canadian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔

الامۃ۔ ZAKIA TARIQ گواہ شد نمبر 1۔ TARIQ MAHMOOD S/O MA. ABDUL QADEER گواہ شد نمبر 2۔ HALEEM TAYYAB S/O CHIRAGH MOHAMMAD

مسل نمبر 118802 میں MOHSENA HASHEM

زوجہ MUHAMMAD ABDUL HASHEM پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن REGIAN SK ضلع REGINA SK ملک CANADA بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/05/2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

1.Jewellery Gold 120gm 5,595/- Canadian Dollar 2.Haq Mehr 2,000/- Canadian Dollar اس وقت مجھے مبلغ 150/- Canadian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ MOHSENA HASHEM گواہ شد نمبر 1۔ NAEEM AHMAD S/O FAZAL AHMAD گواہ شد نمبر 2۔ MOHAMMAD HASHEM S/O HOOPER BAY

مسل نمبر 118803 میں SHEIKH RASHEED AHMAD

ولد SHEIKH MUHAMMAD BASHIR قوم شیخ پیشہ بے روزگار عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن NORTH YORK ضلع NORTH YORK ملک ON, CANADA بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 02/09/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

1.PLOT(SADI TOWN) 83 YARDS 17,50,000/- Pakistani Rupee. 2.PLOT(USMAN GARDEN-KARAC)120 YARDS 5,50,000/- Pakistani Rupee. اس وقت مجھے مبلغ 1,065/-Canadian Dollar ماہوار بصورت SOCIAL A مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔

العبد۔ SHEIKH RASHEED AHMAD گواہ شد نمبر 1۔ ARSHAD AHMAD S/O CH.MUBASHAR AHMAD گواہ شد نمبر 2۔ NASIR AHMAD ZAFAR S/O MUHAMMAD IBRAHIM SHAD

مسل نمبر 118804 میں AISHNAH MISHAAL AHMAD

ولد AMIR MASOOD AHMAD پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن SASKATOON ضلع SASKATOON ملک CANADA بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09/03/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 485/- Canadian Dollar ماہوار بصورت INCOME مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔

العبد۔ AISHNAH MISHAAL AHMAD گواہ شد نمبر 1۔ TAHIR M. AHMAD S/O QAZI DAWOOD AHMAD گواہ شد نمبر 2۔ NOOR E SABA AHAMD

مسل نمبر 118805 میں طارق امین

ولد محمد امین قوم کھرل پیشہ ملازمتیں عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن WIEDENBRAUCK ضلع وملک Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24/07/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 320/-Euro ماہوار بصورت ALLOWAN مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق امین گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر اللہ ولد محمد نصر اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 2۔ امیر منیر ولد منیر احمد

مسل نمبر 118806 میں AMTUL QAYOOM BEGUM KHAN

زوجہ FAIZ MUHAMMAD KHAN پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن NEUWIED ملک Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22/05/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ JEWELLERY 36 TOALA 12600/- EURO اس وقت مجھے مبلغ 343/Euro ماہوار بصورت PENSION مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ AMTUL QAYOOM BEGUM KHAN گواہ شد نمبر 1۔ BILAL AHMAD KHAN S/O ALBERT SCHWEITZER گواہ شد نمبر 2۔ FAIZ AHMAD KHAN S/O ALBERT SCHWEITZER

مسل نمبر 118807 میں SAMINA PERVEZ

زوجہ RASHID PERVEZ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن KELKHEIM ملک Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10/12/2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1.HAQ MEHR 10,000/- Pakistani Rupee. 2.JEWELLERY 350 GRAM 10500/- EURO اس وقت مجھے مبلغ 350/- Euro ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ SAMINA PERVEZ گواہ شد نمبر 1 RASHID RAZA PERVEZ S/O RASHID PERVEZ گواہ شد نمبر 2 RASHID PERVEZ S/O MOHAMMAD ASLAM

مسل نمبر 118808 میں ناجیہ ناصر رانا

بنت ناصر احمد خان رانا قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن FULDA ملک Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05/03/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/-Euro ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ناجیہ ناصر رانا گواہ شد نمبر 1۔ NASIR AHMAD KHAN RANA S/O RANA FEROZ AHMAD KHAN گواہ شد نمبر 2۔ NAEEM AHMAD S/O CH. GHULAM AHMAD

مسل نمبر 118809 میں IRAM MAHMOOD

ولد NASIR MAHMOOD قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن REDEVORMWALD ملک Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10/11/2012 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1.HAQ MEHR 50,000/- Pakistani Rupee. 2.JEWELLERY GOLD 15 TOLA 6,126/- EURO. اس وقت مجھے مبلغ 100/- EURO ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ IRAM MAHMOOD گواہ شد نمبر 1۔ NASIR MAHMOOD S/O MALIK MUHAMMAD YAQOOB گواہ شد نمبر 2۔ HAIDER ALI AFAR S/O CH. RUSTAM ALI

مسل نمبر 118810 میں محمود احمد بشیر

ولد فضل الٰہی بشیر قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن TEUBUTZ ملک Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05/04/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 750/- Euro ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی

اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد بشیر گواہ شد نمبر1۔ LUQMAN SAIFULLAH S/O RIFFAT ALI گواہ شد نمبر2۔ SULAIMAN KHAN S/O MUHAMMAD YAQOOB KHAN

مسل نمبر 118811 میں ADNAN AHMAD

ولد IJAZ AHMAD قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن PLANK STADT ملک Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 552/-EURO ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ADNAN AHMAD گواہ شد نمبر1۔ IJAZ AHMAD S/O ALLAH DAD KHAN گواہ شد نمبر2 USMAN AHMAD S/O IJAZ AHMAD

مسل نمبر 118812 میں MUBASHARA MUNIR

ولد MUNIR AHMAD قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن NEUSS ملک Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23/05/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ 1.JEWELLERY 18 GRAM 450/- EURO۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/-EURO ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ MUBASHARA MUNIR گواہ شد نمبر1۔ MUNIR AHMAD S/O CH. NASEER AHMAD گواہ شد نمبر2 NASEER AHMAD S/O RASHEED AHMAD

مسل نمبر 118813 میں WADOOD RASHID KHAN

ولد MASOOD AHMAD KHAN قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن KOLN ملک Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23/03/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 400/-EURO ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ WADOOD RASHID KHAN گواہ شد نمبر1۔ MASOOD KHAN S/O MOHAMMAD ARSHAD گواہ شد نمبر2۔ IKRAM ULLAH CHEEMA S/O SHARF DIN CHEEMA

مسل نمبر 118814 میں GHULAM MURTAZA

ولد MUHAMMAD ALI قوم ہنجراء پیشہ تجارت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن GEMUNDEN ملک Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31/03/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 280/-EURO ماہوار بصورت SOCIAL مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ GHULAMMURTAZA گواہ شد نمبر 1 TAHIR AHMAD GHUMAN S/O CH. FAZAL AHMAD DARWESH گواہ شد نمبر2۔ SAADAT AHMAD S/O RASHEED AHMAD

مسل نمبر 118815 میں SHAHID LATEEF

ولد ABDUL LATIF قوم راجپوت پیشہ بے روزگار عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن SCHNEE BERG ملک Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04/03/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ 1.PLOT(NASEER ABADSULTAN)4.25 MARLA 2,80,000/- Pakistani Rupee. اس وقت مجھے مبلغ 280/- Euro ماہوار بصورت SOCIAL مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ SHAHID LATEEF گواہ شد نمبر 1AHMAD RIAZ S/O RIAZ AHMAD گواہ شد نمبر2۔ MUHAMMAD SAJJAD S/O KARAMAT ALI

مسل نمبر 118816 میں AMARA MAJEED

زوجہ AMIR MAJEED قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن DRRIEECH ملک Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29/06/2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1. HAQ MEHR 10,000/- EURO 2.JEWELLERY 46 GRAMS 1,840 EURO اس وقت مجھے مبلغ 120/- Euro ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ AMARA MAJEED گواہ شد نمبر1 AMIR MAJEED S/O MAJEED AHMAD گواہ شد نمبر2 SALMAN HAMEED S/O HAMEED AHMAD

مسل نمبر 118817 میں سہیل احمد

ولد ناصر احمد سلیم قوم...... پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن RIEDSTADT ملک Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21/04/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50/-EURO ماہوار بصورت SOCIAL مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سہیل احمد گواہ شد نمبر1۔ NOMAN KHALID S/O KHALID MAHMOOD گواہ شد نمبر2 BASIL ASLAM S/O MUHAMMAD ASLAM

مسل نمبر 118818 میں اکرام محمود اسلم

ولد محمد اسلم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن RIEDSTADT ملک Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10/03/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50/-EURO ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اکرام محمود اسلم گواہ شد نمبر1۔ MUHAMMAD ASLAM S/O MUNIR AHMAD گواہ شد نمبر2۔ INAM ASLAM S/O MUHAMMAD SLAM

مسل نمبر 118819 میں NIMRA AHMAD

بنت MEHAR SALEEM AHMAD قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن MORFELDEN ملک Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29/01/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50/-EURO ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01/01/2014 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ NIMRA AHMAD گواہ شد نمبر1۔ WAHEED AHMAD KHAN S/O HAMEED AHMAD گواہ شد نمبر2۔ MEHAR SALEEM AHMAD S/O MEHAR GHUALM RASOOL

مسل نمبر 118820 میں UZMA JATT

زوجہ TAHIR AHMAD JATT قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن FROSS GERAU ملک Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/04/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1.JEWELLERY 140 GRAM 4,200/- EURO 2.HAQMEHR 6,000/- EURO اس وقت مجھے مبلغ 200/- EURO ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ UZMA JATT گواہ شد نمبر1 TAHIR AHMAD JATT S/O BASHARAT AHMAD گواہ شد نمبر2۔ NAEEM AHMAD BAJWA S/O AHMAD JAN BAJWA

☆............☆............☆

بقیہ از صفحہ 2۔ خطبات امام۔ سوال وجواب کی شکل میں

تھا کہ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود دلی گئے۔ وہاں ہمارے ایک رشتے کے ماموں مرزا حیرت دہلوی تھے۔ انہیں ایک دن شرارت سوجھی اور وہ جعلی انسپکٹر پولیس بن کر آ گئے اور حضرت مسیح موعود کو ڈرانے کے لئے کہنے لگے کہ میں انسپکٹر پولیس ہوں اور مجھے حکومت کی طرف سے اس لئے بھیجا گیا ہے کہ میں آپ کو نوٹس دوں کہ آپ یہاں سے فوراً چلے جائیں ورنہ آپ کو نقصان ہوگا۔ حضرت مسیح موعود نے تو اس کی طرف توجہ نہ دی مگر اس واقعہ کو اس مخالف نے اس رنگ میں بیان کیا کہ دیکھو وہ خدا کا نبی بنا پھرتا ہے مگر وہ دلی گیا تو مرزا حیرت انسپکٹر پولیس بن کر اس کے پاس چلا گیا۔ وہ کوٹھے پر بیٹھا ہوا تھا (حالانکہ یہ بات بالکل جھوٹ ہے۔ حضرت مسیح موعود اس وقت نیچے گھر کے دالان میں صحن میں بیٹھے ہوئے تھے) جب اس نے سنا کہ انسپکٹر پولیس آیا ہے تو ایسا گھبرایا کہ سیڑھیوں سے اترتے وقت اس کا پیر پھسلا اور وہ منہ کے بل زمین پر آ گرا۔ لوگوں نے یہ تقریر سن کر بڑے قہقہے لگائے اور بڑے ہنستے رہے لیکن واقعہ کیا ہوا اس بات کے بعد کہ اللہ تعالیٰ پکڑ کس طرح کرتا ہے۔ اسی رات اس مخالف کو خدا تعالیٰ نے پکڑ لیا۔ وہ اپنے مکان کی چھت پر سویا ہوا تھا۔ رات کو کسی کام کیلئے اٹھا اور چونکہ اس چھت کی کوئی منڈیر نہیں تھی اور نیند سے اس کی آنکھیں بند ہو رہی تھیں اس کا ایک پاؤں چھت سے باہر جا پڑا اور وہ دھڑام سے نیچے آ گرا اور گرتے ہی مرگیا۔

س: خطبہ جمعہ میں حضرت مولوی برہان الدین صاحب کا ذکر خیر کن الفاظ میں ہوا؟

ج: فرمایا! حضرت مولوی برہان الدین صاحب حضرت مسیح موعود کے ایک نہایت ہی مخلص رفیق گزرے ہیں۔ احمدیت سے پہلے وہ وہابیوں کے مشہور عالم تھے اور ان میں انہیں بڑی عزت حاصل تھی۔ جب احمدی ہوئے تو باوجود اس کے کہ ان کے گزارے میں تنگی آ گئی پھر بھی انہوں نے پرواہ نہ کی اور اسی غربت میں دن گزار دیئے۔ بہت ہی مستغنی المزاج آدمی تھے انہیں دیکھ کر کوئی نہیں سمجھ سکتا تھا کہ یہ کوئی عالم ہیں بلکہ بہت ہی منکسر طبیعت کے آدمی تھے۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ مجھے ان کا ایک لطیفہ ہمیشہ یاد رہتا ہے۔ حضرت مسیح موعود جب سیالکوٹ تشریف لے گئے اور وہاں سخت مخالفت ہوئی تو اس کے بعد جب آپ واپس آئے تو مخالفوں نے ان پر گوبر اٹھا اٹھا کر پھینکنا شروع کر دیا اور ایک نے تو گوبر آپ کے منہ میں ڈال دیا مگر وہ بڑی خوشی سے اس تکلیف کو برداشت کرتے گئے اور جب بھی ان پر گوبر پھینکا جاتا تو بڑے مزے سے کہتے کہ اے دن کتھوں اے خوشیاں کتھوں۔ اور بتانے والے نے تو بتایا کہ ذرا بھی ان کی پیشانی پر بل نہ آیا اور سمجھا کہ یہ مخالفت کی وجہ سے جو مجھ پر ہو رہا ہے یہ بھی اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔

س: حضرت مولوی برہان الدین کے ایمان لانے کا واقعہ درج کریں؟

ج: حضرت مولوی برہان الدین صاحب نے ابتدا میں جب حضرت مسیح موعود کا ذکر سنا تو پیدل قادیان آئے۔ یہاں آ کر پتا لگا کہ حضرت مسیح موعود گورداسپور تشریف لے گئے ہیں۔ آپ فوراً گورداسپور پہنچے۔ وہاں انہیں حضرت حافظ حامد علی صاحب ملے یہ بھی حضرت مسیح موعود کے ایک دیرینہ خادم اور دعویٰ سے پہلے آپ کے ساتھ رہنے والے تھے۔ حضرت مسیح موعود کے کمرے کے دروازے پر چک پڑی ہوئی تھی۔ مولوی برہان الدین صاحب نے کہا میں آپ سے ملاقات کرنا چاہتا ہوں۔ حافظ صاحب نے کہا حضرت مسیح موعود نے مصروفیت کی وجہ سے منع کیا ہوا ہے لیکن آخر بہت سی منتوں کے بعد انہوں نے حافظ صاحب سے اتنی اجازت لے لی کہ وہ حضرت مسیح موعود کو چک سے جھانک کر زیارت کر لیں۔ انہوں نے چک اٹھا کر جھانکا تو دیکھا کہ حضرت مسیح موعود ٹہل رہے ہیں۔ اس وقت آپ کی دروازے کی طرف پشت تھی اور بڑی تیزی سے دوسری طرف جا رہے تھے۔ جب حضرت مسیح موعود واپس مڑنے لگے تو مولوی برہان الدین صاحب کہتے ہیں کہ میں وہاں سے بھاگا تا آپ کہیں مجھے دیکھ نہ لیں۔ حافظ حامد علی صاحب نے یا کسی اور نے پوچھا کہ کیا ہوا؟ حضرت مسیح موعود کی زیارت کر لی۔ وہ کہنے لگے بس پتا لگ گیا اور پنجابی میں کہنے لگے کہ جیڑا کمرے وچ اِنا تیز تیز چلدا اے اس نے کسی دور جگہ ہی جانا ہے۔ یعنی جو کمرے میں اس قدر تیز چل رہا ہے معلوم ہوتا ہے کہ منزل مقصود بہت دور ہے اور اسی وقت آپ کے دل میں یہ بات جم گئی کہ آپ دنیا میں کوئی عظیم الشان کام کر کے رہیں گے۔

س: حضرت مصلح موعود نے تیزی سے کام کرنے کے متعلق کیا فرمایا؟

ج: فرمایا! حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ تیزی کے ساتھ کام کرنے سے اوقات میں بڑا فرق پڑ جاتا ہے۔ پھر آپ نے فرمایا کہ بچوں کو جلدی کام کرنے اور جلدی سوچنے کی عادت ڈالی جائے۔ مگر جلدی سے مراد جلد بازی نہیں بلکہ سوچ سمجھ کر تیزی سے کام کرنا ہے۔ جلد باز شیطان ہے لیکن سوچ سمجھ کر جلدی کام کرنے والا خدا تعالیٰ کا سپاہی ہے۔ یہ سستی بہت سوں میں پیدا ہوتی ہے کہ آرام کر لیں بعد میں کام کر لیں گے تو پھر ہمیشہ کام لیٹ ہوتا چلا جاتا ہے پس صرف بچوں کی بات نہیں ہے بڑوں اور عہدیداروں کو بھی اپنے کاموں میں تیزی پیدا کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ ہم اس مسیح کے ماننے والے ہیں جنہوں نے وقت کو بڑی قدر کرتے ہوئے استعمال کیا... پس ہمیں اس طرف توجہ رکھنی چاہئے۔

س: حضرت مسیح موعود نے حضرت مولوی برہان الدین صاحب کی خواب کی کیا تعبیر فرمائی؟

ج: حضرت مولوی برہان الدین صاحب ایک دفعہ حضرت مسیح موعود کے پاس آئے اور ذکر کیا کہ میں نے خواب میں اپنی فوت شدہ ہمشیرہ کو دیکھا ہے وہ مجھے ملی ہے۔ میں نے اسے پوچھا کہ بہن بتا تو وہاں تمہارا کیا حال ہے وہ کہنے لگی خدا نے بڑا فضل کیا ہے مجھے اس نے بخش دیا اور اب میں جنت میں آرام سے رہتی ہوں۔ میں نے پوچھا کہ بہن وہاں کرتی کیا ہو۔ وہ کہنے لگی (یہ بھی لطیفہ ہے) بیر بیچتی ہوں۔ مولوی برہان الدین صاحب کہنے لگے میں نے خواب میں ہی کہا۔ بہن ساڈھی قسمت وی عجیب اے، سانوں جنت دے وچ وی بیرای ویچنے نے۔ تو ان کے خاندان میں بھی چونکہ غربت تھی اس لئے خواب میں بھی ان کا خیال ادھر گیا۔ حضرت مسیح موعود نے یہ رؤیا سن کے فرمایا مولوی صاحب اس کی تعبیر تو اور ہے مگر خواب میں بھی آپ کو تمسخر ہی سوجھا اور مذاق کرنا نہ بھولا۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ بیر درحقیقت جنتی پھل ہے اور اس سے مراد ایسی کامل محبت ہوتی ہے جو لازوال ہو۔ کیونکہ سدرۃ لازوال الٰہی محبت کا مقام ہے۔ پس اس کی تعبیر یہ تھی کہ میں اللہ تعالیٰ کی لازوال محبت لوگوں میں تقسیم کرتی ہوں۔

بقیہ از صفحہ 6: نعت رسول کریمؐ

مصطفٰے پر تیرا بےحد ہو سلام اور رحمت
اُس سے یہ نور لیا بارِ خُدایا ہم نے
ربط ہے جانِ محمدؐ سے مری جاں کو مدام
دِل کو وُہ جام لبالب ہے پلایا ہم نے
اُس سے بہتر نظر آیا نہ کوئی عالم میں
لاجرم غیروں سے دل اپنا چھڑایا ہم نے

اور عشقِ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ کے محامد میں بیان کرتے ہیں۔ فرماتے ہیں:

تیرے مُنہ کی ہی قسم میرے پیارے احمدؐ
تیری خاطر سے یہ سب بار اُٹھایا ہم نے
تیری اُلفت سے ہے معمور مرا ہر ذرّہ
اپنے سینہ میں یہ اِک شہر بسایا ہم نے
دِلبرا! مُجھ کو قسم ہے تری یکتائی کی
آپ کو تیری محبت میں بھلایا ہم نے
بخدا دل سے مرے مِٹ گئے سب غیروں کے نقش
جب سے دِل میں یہ ترا نقش جمایا ہم نے
دیکھ کر تجھ کو عجب نور کا جلوہ دیکھا
نور سے تیرے شیاطیں کو جلایا ہم نے
آدمی زاد تو کیا چیز فرشتے بھی تمام
مدح میں تیری وُہ گاتے ہیں جو گایا ہم نے
قوم کے ظلم سے تنگ آ کے مرے پیارے آج
شورِ محشر ترے کُوچہ میں مچایا ہم نے

ایک اور نظم میں فرمایا۔

زندگی بخش جامِ احمدؐ ہے
کیا ہی پیارا یہ نامِ احمدؐ ہے
لاکھ ہوں انبیاء مگر بخدا
سب سے بڑھ کر مقامِ احمدؐ ہے
باغِ احمدؐ سے ہم نے پھل کھایا
میرا بُستاں کلامِ احمدؐ ہے

(ادب المسیح۔ صفحہ 242 تا 266)

اطلاعات واعلانات

تقریب آمین

مکرم خلیل احمد چودھری صاحب مربی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ چک 96 ج ب کوٹ ابادان ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے طفل سمیر یونس ابن مکرم محمد یونس صاحب عمر 10 سال کو قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرنے کی توفیق ملی۔ اس کو قرآن کریم پڑھانے کی توفیق مکرم عامر منیر بھٹی صاحب معلم وقف جدید کو ملی۔ تقریب آمین کے موقع پر خاکسار نے بچے سے قرآن کا کچھ حصہ سنا اور دعا کرائی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بچے کے سینے کو قرآن کریم سے روشن کر دے، اس کی تلاوت کرنے، اس کا ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم محمد اختر صاحب معلم وقفِ جدید گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے خسر مکرم محمد ظفر اللہ ڈوگر صاحب نانو ڈوگر ضلع لاہور کی انجیو پلاسٹی طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں 12 مارچ 2015ء کو ہوئی۔ طبیعت بہتر ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر پیچیدگی سے محفوظ رکھے اور شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرمہ مبارکہ سرفراز رانا صاحبہ صدر حلقہ لجنہ اماءاللہ دارالعلوم جنوبی احمد ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ فہمیدہ کوثر صاحبہ زوجہ مکرم رانا مظفر احمد صاحب آف جرمنی مورخہ 25 فروری 2015ء کو جرمنی میں وفات پا گئیں۔ جرمنی میں جنازہ کے بعد مرحومہ کی میت تدفین کیلئے ربوہ لائی گئی۔ مورخہ یکم مارچ 2015ء کو بعد نماز ظہر محترم مرزا محمد الدین ناز صاحب ناظر تعلیم القرآن ووقف عارضی نے بیت مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ خدا کے فضل سے پابند صوم و صلوٰۃ وتلاوتِ قرآن تھیں۔ مرحومہ مخلص اور صدق و وفا سے پُر تھیں۔ جب بھی گاؤں میں کوئی جماعتی مہمان آتا تو بخوشی مہمان نوازی کے فرائض ادا کرتیں، غریبوں کی مدد اور چندہ جات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتیں۔ مرحومہ کی وفات پر خاکسار تمام تعزیت کرنے والوں کا شکریہ ادا کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اجر عظیم سے نوازے۔ مرحومہ نے پسماندگان میں شوہر کے علاوہ ایک بیٹا اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے نیز تمام پسماندگان کا حامی و ناصر ہو اور صبر جمیل عطا فرمائے۔

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

24 مارچ 2015ء

12:00 am آنے والا مسیح۔ دستاویزی پروگرام
12:30 am یوم مسیح موعود۔ خصوصی ٹرانسمیشن (انگلش Live)
2:15 am Revival of Faith
3:20 am خطبہ جمعہ فرمودہ 5 جون 2009ء
5:00 am عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم
5:35 am الترتیل
6:05 am حضور انور کا پیغام
6:30 am کڈز ٹائم
7:05 am حضرت مسیح موعود کا پاکیزہ بچپن
7:35 am خطبہ جمعہ فرمودہ 5 جون 2009ء
8:35 am آنے والا مسیح
8:55 am حضرت مسیح موعود کی حیات مبارکہ
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
11:15 am درس ملفوظات
11:30 am یسرناالقرآن
12:05 pm گلشن وقف نو
1:05 pm آؤاردوسیکھیں
1:30 pm آسٹریلین سروس
2:00 pm سوال وجواب
3:00 pm انڈونیشین سروس
4:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 20 مارچ 2015ء (سندھی ترجمہ)
5:05 pm تلاوت قرآن کریم
5:15 pm درس ملفوظات
5:30 pm یسرناالقرآن
6:00 pm فیتھ میٹرز
7:00 pm بنگلہ پروگرام
8:00 pm یوم مسیح موعود ایک پروگرام
9:30 pm پریس پوائنٹ
10:40 pm یسرناالقرآن
11:00 pm عالمی خبریں
11:20 pm گلشن وقف نو

25 مارچ 2015ء

12:30 am خطبہ جمعہ فرمودہ 20 مارچ 2015ء (عربی ترجمہ)
1:30 am یوم مسیح موعود 23 مارچ 2015ء
3:00 am پریس پوائنٹ
4:00 am سوال وجواب
5:00 am عالمی خبریں
5:15 am تلاوت قرآن کریم
درس ملفوظات
5:35 am یسرناالقرآن
6:20 am گلشن وقف نو
7:25 am آؤاردوسیکھیں
7:45 am اسلامی مہینوں کا تعارف
8:00 am پریس پوائنٹ
9:00 am شان مسیح موعود
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
11:15 am درس حدیث
11:30 am الترتیل
11:50 am ایم ٹی اے بین الاقوامی کانفرنس 2015ء
1:00 pm وقت تھا وقت مسیحا۔ پروگرام
1:50 pm سوال وجواب
3:00 pm انڈونیشین سروس
4:05 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 20 مارچ 2015ء (سواحیلی ترجمہ)
5:10 pm تلاوت قرآن کریم
5:25 pm الترتیل
6:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 5 جون 2009ء
7:00 pm بنگلہ پروگرام
8:00 pm دینی وفقہی مسائل
8:40 pm کڈز ٹائم
9:15 pm فیتھ میٹرز
10:20 pm الترتیل
10:50 pm عالمی خبریں
11:15 pm ایم ٹی اے بین الاقوامی کانفرنس

26 مارچ 2015ء

12:20 am فرنچ سروس
1:20 am دینی وفقہی مسائل
2:00 am کڈز ٹائم
2:40 am خطبہ جمعہ فرمودہ 5 جون 2009ء
4:00 am انتخاب سخن
5:10 am عالمی خبریں
5:30 am تلاوت قرآن کریم
5:45 am الترتیل
6:10 am ایم ٹی اے بین الاقوامی کانفرنس 2015ء
7:15 am دینی وفقہی مسائل
7:55 am وقت تھا وقت مسیحا
8:50 am فیتھ میٹرز
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
11:15 am یسرناالقرآن
11:40 am جلسہ سالانہ یو ایس اے 30 جون 2012ء
1:35 pm Beacon of Truth (سچائی کا نور)
2:40 pm ترجمۃ القرآن
3:45 pm انڈونیشین سروس
4:45 pm جاپانی سروس
5:00 pm تلاوت قرآن کریم
5:10 pm درس ملفوظات
5:25 pm یسرناالقرآن
5:55 pm Beacon of Truth (سچائی کا نور)
7:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 20 مارچ 2015ء (بنگلہ ترجمہ)
8:05 pm آؤاردوسیکھیں
8:25 pm Persian Service
9:00 pm ترجمۃ القرآن کلاس
10:30 pm یسرناالقرآن
11:00 pm عالمی خبریں
11:20 pm جلسہ سالانہ یو ایس اے

☆......☆......☆

جدید سہولیات والا رکشہ

بھارتی شہر چنائی میں ایک رکشہ ڈرائیور نے اپنے رکشے کو انوکھی سواری میں تبدیل کردیا ہے۔ انادوری نامی یہ شخص چنائی کی سڑکوں پر ایک ایسا رکشہ دوڑاتا پھررہا ہے جو جدید دور کی تمام ٹیکنالوجیز سے لیس ہے۔ اس رکشے میں سواری کو وائی فائی، کمپیوٹر، ٹیبلٹ، ٹی وی اور رسائل واخبارات وغیرہ کی سہولیات میسر ہیں۔ یہ علم دوست اور انسان دوست رکشہ ڈرائیور، اساتذہ، طلبا اور مریضوں کو مفت ان کی منزل تک پہنچاتا ہے جبکہ اپنی آمدنی کا کچھ حصہ بچوں کو تعلیم کی روشنی سے بہرہ ور کرنے کے لئے بھی خرچ کرتا ہے۔ (انٹرنیٹ نیوز)

عباس شوز اینڈ کھسہ ہاؤس
لیڈیز، بچگانہ، مردانہ کھسوں کی ورائٹی نیز مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔
اقصیٰ چوک ربوہ: 0334-6202486

کائنات ہومیو کلینک
اٹھرا، اولاد نرینہ، بچوں کا پیدا ہوکر فوت ہوجانا، معدے کا السر، بچوں کا سوکھا پن اور خواتین کے پیچیدہ امراض کا علاج کیا جاتا ہے
ہومیو لیڈی ڈاکٹر کشور باجوہ
3-4 ناصر آباد شرقی ربوہ 0342-6703013

سٹی پبلک سکول (دارالصدر جنوبی ربوہ)
داخلے جاری ہیں
سٹی پبلک سکول کے نیو سیشن 16-2015 کے حوالے سے کلاس 6th تا کلاس 9th داخلے جاری ہیں جس کے لئے داخلہ ٹیسٹ 1/اپریل 2015 صبح 09:00 بجے ہوگا داخلہ فارم 30 مارچ تک دفتر سے حاصل کئے جاسکتے ہیں
☆ بہترین عمارت، ماحول، مکمل لیبارٹری، لائبریری کی سہولت
میٹرک کے شاندار رزلٹ کا حامل ادارہ
☆ تجربہ کار اساتذہ اور ماہرین تعلیم کی سرپرستی اور راہنمائی۔
بچوں کے بہتر مستقبل اور داخلہ کے لئے دفتر سے فوری رابطہ کریں
☆ فیصل آباد بورڈ سے الحاق شدہ
رابطہ کے لئے: 047-6214399,6211499

ربوہ میں طلوع وغروب 19۔مارچ

طلوع فجر	4:53
طلوع آفتاب	6:12
زوال آفتاب	12:17
غروب آفتاب	6:21

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

19 مارچ 2015ء

6:05 am جلسہ سالانہ ہالینڈ
7:00 am دینی وفقہی مسائل
9:55 am لقاء مع العرب
11:25 am پیس کانفرنس 2015ء
2:05 pm ترجمۃ القرآن
9:40 pm ترجمۃ القرآن کلاس

وردہ فیبرکس آئیں اور فائدہ اٹھائیں
لان ہی لان ۔ آپ کی سہولت کے لئے پہلی دفعہ آپکو 1P,2P,3P,4P لان ملے گی فیکٹری ریٹ پر
چیمہ مارکیٹ بالمقابل الائیڈ بینک اقصیٰ روڈ ربوہ
0333-6711362

سیال موبل آئل سنٹر اینڈ سپیئر پارٹس
ورکشاپ کی سہولت۔ گاڑی کرایہ پر لینے کی سہولت
نزد پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
عزیز اللہ سیال
047-6214971
0301-7967126

CASA BELLA
Home Furnishers
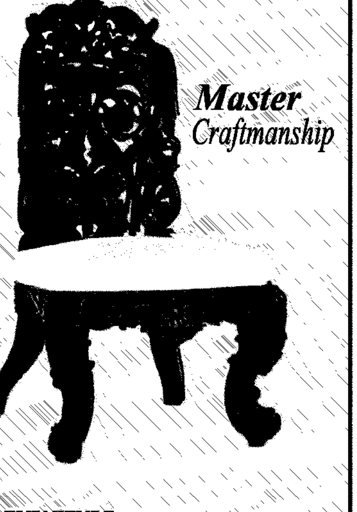
Master Craftmanship
FURNITURE 13-14, Silkot Block Fotress Stadium, Lahore Ph: 042-36668937, 36677178 E-mail: mrahmad@hotmail.com
FABRICS 1- Gilgit Block Fotress Stadium, Lahore Ph: 042-36660047, 36650952
A Complete Range of Furniture, Accessories Wooden Flooring

FR-10